بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

جلد 68

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شمارہ 10

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

29 ؍جمادی الثانی 1440 ہجری قمری • 7؍امان 1398 ہجری شمسی • 7؍مارچ 2019ء

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیۡہِمۡ اُجُوۡرَہُمۡ ؕ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ○

(آل عمران:58)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے تو ان کو وہ ان کے بھرپور اجر دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

اخبار احمدیہ

الحمدللہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 1؍مارچ 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

کامیابی استقامت پر موقوف ہے اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے ضرور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ مورد مخاطبہ ومکالمہ الٰہی انبیا کی طرح ہوگا

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

استقامت

یہ جو فرمایا ہے کہ: وَالَّذِیۡنَ جَاہَدُوۡا فِیۡنَا لَنَہۡدِیَنَّہُمۡ سُبُلَنَا (العنکبوت:70) یعنی ہمارے راہ کے مجاہد راستہ پاویں گے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ مل کر جدوجہد کرنا ہوگا۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں بلکہ جان دینے کیلئے تیار رہنا اس کا کام ہے۔ سو متقی کی نشانی استقامت ہے۔ جیسے کہ فرمایا: اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا (حٰم السجدہ:31) یعنی جنھوں نے کہا کہ ربّ ہمارا اللہ ہے اور استقامت دکھائی اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا۔ مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے۔ ضرور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ مورد مخاطبہ ومکالمہ الٰہی انبیا کی طرح ہوگا۔

ولی بننے کیلئے ابتلا ضروری ہیں

بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جاویں۔ ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ وہ انبیا کے حالات کو دیکھیں۔ یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ کسی ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے۔ اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے: اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ (العنکبوت:3) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے فتن میں نہ ڈالا جاوے، وہ کب ولی بن سکتا ہے۔

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا، جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش وعشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔ وَتِلۡکَ الۡاَیَّامُ نُدَاوِلُہَا بَیۡنَ النَّاسِ (آل عمران:141) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحبِ خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں، تو انھوں نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کیلئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں، اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں، تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا، جب میں بویا گیا، زمین میں مخفی رہا، خاکسار ہوا پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب وشدائد کے بعد درجات پاتے ہیں۔ لوگوں کا یہ خیال خام ہے کہ فلاں شخص فلاں کے پاس جا کر بلا مجاہدہ وتزکیہ ایک دم میں صدیقین میں داخل ہو گیا۔ قرآن شریف کو دیکھو کہ خدا کس طرح تم پر راضی ہو جب تک نبیوں کی طرح تم پر مصائب وزلازل نہ آویں، جنھوں نے بعض وقت تنگ آ کر یہ بھی کہہ دیا۔ حَتّٰی یَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ مَتٰی نَصۡرُ اللّٰہِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ (البقرہ:215) اللہ کے بندے ہمیشہ بلاؤں میں ڈالے گئے پھر خدا نے ان کو قبول کیا۔

ترقیات کی دو راہیں

سلوک

صوفیوں نے ترقیات کی دو راہیں لکھی ہیں۔ ایک سلوک دوسرا جذب۔ سلوک وہ ہے جو لوگ آپ عقلمندی سے سوچ کر اللہ ورسول کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ جیسے فرمایا: قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ (آل عمران:32) یعنی اگر تم اللہ کے پیارے بننا چاہتے ہو، تو رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیروی کرو۔ وہ ہادی کامل وہی رسول ہیں جنھوں نے وہ مصائب اٹھائیں کہ دنیا اپنے اندر نظیر نہیں رکھتی۔ ایک دن بھی آرام نہ پایا۔ اب پیروی کرنے والے بھی حقیقی طور سے وہی ہوں گے جو اپنے متبوع کے ہر قول وفعل کی پیروی پوری جدوجہد سے کریں۔ متبع وہی ہے جو سب طرح پیروی کرے گا۔ سہل انگار اور سخت گزار کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا، بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کے غضب میں آوے گا۔ یہاں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا حکم دیا تو سالک کا کام یہ ہونا چاہیے کہ اول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل تاریخ دیکھے اور پھر پیروی کرے۔ اسی کا نام سلوک ہے۔ اس راہ میں بہت مصائب وشدائد ہوتے ہیں ان سب کو اٹھانے کے بعد ہی انسان سالک ہوتا ہے۔

جذب

اہل جذب کا درجہ سالکوں سے بڑھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں سلوک کے درجہ پر ہی نہیں رکھتا، بلکہ خود اُن کو مصائب میں ڈالتا اور جاذبہ ازلی سے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ کُل انبیا مجذوب ہی تھے۔ جس وقت انسانی روح کو مصائب کا مقابلہ ہوتا ہے ان سے فرسودہ کار اور تجربہ کار ہو کر روح چمک اٹھتی ہے۔ جیسے کہ لوہا یا شیشہ اگرچہ چمک کا مادہ اپنے اندر رکھتا ہے لیکن صیقلوں کے بعد ہی مجلی ہوتا ہے حتیٰ کہ اس میں منہ دیکھنے والے کا منہ نظر آ جاتا ہے۔ مجاہدات بھی صیقل کا ہی کام کرتے ہیں۔ دل کا صیقل یہاں تک ہونا چاہیے کہ اس میں سے بھی منہ نظر آ جاوے۔ منہ کا نظر آنا کیا ہے؟ تَخَلَّقُوۡا بِاَخۡلَاقِ اللّٰہِ کا مصداق ہونا۔ سالک کا دل آئینہ ہے جس کو مصائب وشدائد اس قدر صیقل کر دیتے ہیں کہ اخلاق النبی اس میں منعکس ہو جاتے ہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب بہت مجاہدات اور تزکیوں کے بعد اس کے اندر کسی قسم کی کدورت یا کثافت نہ رہے تب یہ درجہ نصیب ہوتا ہے۔ ہر ایک مومن کو ایک حد تک ایسی صفائی کی ضرورت ہے۔ کوئی مومن بلا آئینہ ہونے کے نجات نہ پائے گا۔ سلوک والا خود یہ صیقل کرتا ہے، اپنے کام سے مصائب اٹھاتا ہے، لیکن جذب والا مصائب میں ڈالا جاتا ہے۔ خدا خود اس کا مصقل ہوتا ہے اور طرح طرح کے مصائب وشدائد سے صیقل کر کے اس کو آئینہ کا درجہ عطا کر دیتا ہے۔ دراصل سالک ومجذوب دونوں کا ایک ہی نتیجہ ہے سو متقی کے دو حصے ہیں۔ سلوک وجذب۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 16 تا 18)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

میڈیکل پڑھنے کا شوق پیدا کرو کیونکہ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وکیلوں کی نہیں

تمہیں دوسری لڑکیوں کیلئے قابل تقلید نمونہ ہونا چاہئے اور اسی طرح تمہارے اخلاق، تمہاری نمازیں، گفتگو اور لباس بھی آپ کے لباس میں حیا ہونی چاہئے، واقفات نو کو عملی نمونہ دکھانا پڑے گا

حیا ایمان کا حصہ ہے، حیا ہی اصل چیز ہے اور پردے کا حکم اللہ تعالیٰ کا ہے
جو بھی بات اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹکرائے چاہے وہ والدین کہیں، خاوند کہے یا کوئی بھی کہے وہ نہیں ماننی

واقفات نو بچیوں کو سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیمتی نصائح

احمدی سیاستدان بن سکتے ہیں، واقفین نو سیاستدان نہیں بن سکتے
ہمیں اس وقت ڈاکٹروں، اساتذہ اور انجینئرز اور اکاؤنٹنٹ کی بھی ضرورت ہے لیکن زیادہ تر ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہے

مَیں نے دو سال پہلے کینیڈا میں خطبہ دیا تھا وہی واقفین نو کا چارٹر ہے، اس میں اکتیس نکات تھے، ان پر عمل کرو
تم لوگ پانچ نمازیں باقاعدہ پڑھا کرو، نماز باجماعت پڑھا کرو، قرآن کریم کی تلاوت باقاعدہ کرو
اپنی دوستیاں اچھے لڑکوں سے رکھو اور پڑھائی کی طرف توجہ دو، یہ چار باتیں یاد رکھو اور باقی نکات اس خطبہ سے لے لینا

واقفین نو بچوں کو سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زرّیں نصائح

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

26 اکتوبر 2018ء بروز جمعہ (بقیہ رپورٹ)

واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا چھ بجے مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق واقفات نو کی کلاس کا انعقاد ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ماہین وڑائچ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ طوبیٰ خورشید اور بعدازاں انگریزی ترجمہ عزیزہ شافیہ بشیر احمد نے پیش کیا۔

اسکے بعد عزیزہ فائزہ مبین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی۔ حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دعا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی سیکھی تھی جسے میں کبھی بھی پڑھنا بھولتا نہیں۔ جو یہ ہے: "اللھم اجعلنی اعظم شکرك واکثر ذکرك واتبع نصیحتك واحفظ وصیتك" (مسند احمد، جلد 2، صفحہ 311)

اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا بہت زیادہ شکر کرسکوں اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیرخواہی کی باتوں کی پیروی کروں اور تیرے تاکیدی حکموں کی حفاظت (اپنے عمل سے) کرسکوں۔

اس کے بعد اس حدیث نبویؐ کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزہ ماہدہ جاوید سیفی نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ حمدہ عرفان نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل ارشاد ملفوظات سے پیش کیا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ بھی میرے ہی لئے ہے...... پھر یہ بھی جمع ہے کہ خدا تعالیٰ نے تبلیغ کے سارے سامان جمع کر دیئے ہیں۔ چنانچہ مطبع کے سامان، کاغذ کی کثرت، ڈاکخانوں، تار اور ریل اور دُخانی جہازوں کے ذریعہ کُل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور پھر نِت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بھی بڑھا رہے ہیں کیونکہ اسبابِ تبلیغ جمع ہورہے ہیں۔ اب فونوگراف سے بھی تبلیغ کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے، اخباروں اور رسالوں کا اجراء۔ غرض اس قدر سامان تبلیغ کے جمع ہوئے ہیں کہ اس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں ہم کو نہیں ملتی۔"
(الحکم، جلد 6، نمبر 43، مورخہ 30 رنومبر 1902ء)

اسکے بعد عزیزہ دانیہ عفت احمد نے اس اقتباس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ ملیحہ جلال لقمان نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام ؎

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

میں سے منتخب اشعار پیش کئے۔

اسکے بعد عزیزہ ہالہ طارق بھٹی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بعدازاں عزیزہ لبیبہ سعید، عزیزہ امامہ لاریب اور عزیزہ ہما منیر نے "ایم. ٹی. اے۔ ہمارا خلافت سے تعلق کا ذریعہ" کے عنوان پر ایک پریزنٹیشن دی۔

اس کے بعد عزیزہ ماہم احمد نے اردو زبان میں "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے عنوان پر تقریر کی۔

بعدازاں عزیزہ عالیہ بلال رانا، عزیزہ امبر محمود، عزیزہ اسماء یاسین اور عزیزہ فاطمہ ظفر تنولی نے "ٹیکساس شہر کی سیر" کے عنوان سے ایک پریزنٹیشن دی۔

بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆ ایک واقفہ نو نے پوچھا کہ میرے والد چاہتے ہیں کہ میں میڈیکل پڑھوں اور اسی لئے بائیو میڈیکل پڑھ رہی ہوں جبکہ مجھے وکیل بننے کا شوق ہے تو اس صورت میں کیا کروں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میڈیکل پڑھنے کا شوق پیدا کرو کیونکہ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وکیلوں کی نہیں۔ آپ کے ابّا جو کہتے ہیں ٹھیک کہتے ہیں۔

☆ اسی واقفہ نو نے کہا کہ میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ بہترین اقتصادی نظام کونسا ہے جیسا کہ امریکہ میں کیپٹل ازم ہے یا سوشل ازم؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہترین نظام اسلامی مالیاتی نظام ہے۔ اس کیلئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کتاب اسلام کا اقتصادی نظام پڑھیں جو آپ کو تفصیل مہیا کردے گی۔ اسے دو لفظوں میں یا چار منٹوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اسلامی نظام نہ ہی سوشل ازم ہے اور نہ ہی کیپٹل ازم بلکہ اس کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ ہر ایک کی ضرورت پوری کرنی ہے۔ اس کیلئے زکوٰۃ ہے اور دوسرے ٹیکسز ہیں باقی تفصیل کتاب سے پڑھیں۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے بتایا کہ وہ ربوہ سے پورٹ لینڈ جماعت میں آئی ہے اور حضور انور کی تحریک پر بیت الفتوح کیلئے کچھ جیولری دینا چاہتی ہے۔ بچی نے کہا کہ اس کی خواہش ہے کہ وہ حضور انور کی خدمت میں پیش کرے۔ حضور انور نے استفسار فرمایا کہ 'کیا نام اور پتا لکھ دیا ہے؟ تا کہ اس کی رسید بھجوائی جاسکے۔' جس پر بچی نے کہا جی لکھ دیا ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا 'ٹھیک ہے'

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ حضور انور نے وقف نو بچوں کیلئے تحریک فرمائی ہے کہ وہ اردو سیکھیں لیکن یہاں سارے اجلاس اور اجتماعات انگلش میں ہوتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: انگلینڈ میں بھی ایسے ہی تھا، لیکن اب ہم نے شروع کیا ہے کہ ستر فیصد کارروائی انگلش اور تیس فیصد اردو میں ہو۔ پہلے یہ اس لئے تھا کہ اکثریت انگلش سمجھتی تھی اور اردو بہت کم کو سمجھ آتی تھی لیکن یہاں اب immigrants کی ایک بڑی تعداد آئی ہے اس لئے یہاں بھی ایسا کیا جاسکتا ہے کہ جب تک وہ صحیح طرح سے انگلش نہیں سیکھ لیتے انہیں یہ سہولت ملنی چاہئے۔ بہرحال ایک واقفہ نو کو اردو آنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ماشاء اللہ جیسے تم سب واقفات نو میرے سامنے سکارف اوڑھ کر بیٹھی ہو، تمہیں دوسری لڑکیوں کیلئے قابل تقلید نمونہ ہونا چاہئے اور اسی طرح تمہارے اخلاق، نمازیں، گفتگو اور لباس بھی۔ آپ کے لباس میں حیا ہونی چاہئے اور سکارف اوڑھے ہونا چاہئے۔ صرف باتیں کرنے، نعرے لگانے یا ترانے پڑھنے سے کچھ نہیں

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

''رسول اللہؐ! میرا جو کچھ ہے وہ حضورؐ کا ہے اور اللہ کی قسم! جو چیز آپؐ مجھ سے قبول فرما لیتے ہیں وہ مجھے زیادہ خوشی پہنچاتی ہے بہ نسبت اس چیز کے جو میرے پاس رہتی ہے''

اطاعت اور اخلاص و وفا کے پیکر بدری اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خَالِد بن قَیْس، حضرت حَارِثْ بن خَزَمَہ، حضرت خُنَیْس بِن حُذَافَہ

حضرت حَارِثَہ بن نُعْمَان، حضرت بَشِیْر بن سَعْد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کی سیرتِ مبارکہ کا دلنشین تذکرہ

قرآنِ کریم کی تعلیمات کے مطابق حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں ہِبہ اور وراثت میں فرق اور اس کی حکمت کا بیان

یہ حکم چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق نہیں ہے بلکہ بڑی بڑی چیزوں کے متعلق ہے جن میں امتیازی سلوک کرنے سے آپس میں بغض اور عناد پیدا ہونے کا امکان ہوسکتا ہے

وصیت اور ہبہ جو کہ اپنی اولاد کیلئے نہیں ہوتا بلکہ دین کیلئے ہوتا ہے جائز ہے

ثَقِیفَہ بنوسَاعِدہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے انتخابِ خلافت کے واقعہ کا مختصر تذکرہ

اس تمام کارروائی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ انصار و مہاجرین سب اسلام کے مفاد میں ہی سوچتے تھے

بنگلہ دیش میں شرّ پسند مخالفین کی طرف سے احمدیوں کے گھروں، دُکانوں پر حملہ اور دعا کی خصوصی تحریک

خلافت سے عقیدت کا تعلق رکھنے والی، صوم وصلوٰۃ کی پابند، دعا گو، منکسر المزاج خاتون مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ آف دنیاپور کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نمازِ جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 15؍فروری 2019ء بمطابق 15؍تبلیغ 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ- اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ-

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ- صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

آج جن صحابہ کا ذکر ہے ان میں سے پہلا نام ہے حضرت خَالِد بن قَیْس کا۔ حضرت خالد کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بَنُو بَیَاضَہ سے تھا۔ آپ کے والد قیس بن مالک تھے اور والدہ کا نام سَلْمیٰ بنت حارثہ تھا۔ آپ کی اہلیہ اُمِّ رَبِیْع تھیں جن سے ایک بیٹے عبدالرحمٰن تھے۔ ابن اسحاق کے نزدیک آپ ستر انصار صحابہ کے ساتھ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔ حضرت خالدؓ نے غزوۂ بدر اور احد میں شرکت کی تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 449 تا 450، خالد بن قیسؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

دوسرے صحابی ہیں حضرت حَارِثْ بن خَزَمَہ۔ یہ انصاری تھے۔ ان کی کنیت اَبُو بِشْر تھی۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔ بنو عبدالاُشْھَل کے حلیف تھے۔ حضرت حَارِثْ بن خَزَمَہ غزوۂ بدر، احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حَارِث بن خَزَمَہ اور حضرت اِیَاس بن بُکَیر کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ تاریخ میں یہ ذکر آتا ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی گم ہوگئی تو منافقوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ اعتراض کیا کہ آپ کو اپنی اونٹنی کی تو خبر نہیں ہے تو آسمان کی خبریں کیسے جان سکتے ہیں۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں وہی باتیں جانتا ہوں جن کے بارے میں خدا مجھے خبر دیتا ہے اور پھر فرمایا کہ اب خدا نے مجھے اونٹنی کے بارے میں خبر دی ہے کہ وہ وادی کی فلاں گھاٹی میں ہے۔ اس کا ذکر پہلے بھی ایک صحابی کے ذکر میں کچھ ہو چکا ہے تو جو صحابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے مقام سے اونٹنی تلاش کر کے لائے وہ حضرت حَارِث بن خَزَمَہ تھے۔ ان کی وفات 40 ہجری میں حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں 67 سال کی عمر میں مدینہ میں ہوئی۔

(اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 602 تا 603، الحارث بن خزمہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)(اصابہ، جلد 1، صفحہ 666، الحارث بن خزمہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

اگلے صحابی ہیں جن کا ذکر ہوگا حضرت خُنَیْس بِن حُذَافَہ۔ ان کی کنیت ابو حُذَافَہ تھی۔ حضرت خُنَیْس کی والدہ کا نام ضَعِیْفَہ بنتِ حِذْیَم تھا۔ ان کا تعلق بنی سَہْمِ بِن عَمْرو سے تھا۔ یہ ایک قبیلہ تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دارِ ارقم میں جانے سے پہلے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت خُنَیْس حضرت عبداللہ بن حُذَافَہ کے بھائی تھے۔ حضرت خُنَیْس ان مسلمانوں میں شامل تھے جنہوں نے دوسری دفعہ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ حضرت خُنَیْس کا شمار اولین مہاجرین میں ہوتا ہے۔ جب حضرت خُنَیْس نے مدینہ ہجرت کی تو حضرت رِفَاعَہ بن عبدِ المُنْذِر کے پاس رہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خُنَیْس اور ابوعَبْس بن جَبْر کے درمیان عقدِ مؤاخات قائم کیا۔ حضرت خُنَیْس غزوۂ بدر میں شامل ہوئے۔ اُمّ المومنین حضرت حفصہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل حضرت خُنَیْس کے عقد میں تھیں۔ ان کی شادی ہوئی تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 300، خنیس بن حذافہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)(اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 188، خنیس بن حذافہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

سیرت خاتم النبیین میں اس کی تفصیل میں لکھا ہے کہ: حضرت عمر بن خطابؓ کی ایک صاحبزادی تھیں جن کا نام حفصہؓ تھا۔ وہ خُنَیْس بن حُذَافَہ کے عقد میں تھیں جو ایک مخلص صحابی تھے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ بدر کے بعد مدینہ واپس آنے پر خُنَیْس بیمار ہو گئے اور اس بیماری سے جانبر نہ ہو سکے اور ان کی وفات ہو گئی۔ حضرت عمرؓ کو حضرت حفصہؓ کے نکاح ثانی کی بڑی فکر تھی۔ اس وقت حضرت حفصہؓ کی عمر بیس سال سے اوپر تھی۔ کچھ عرصہ بعد حضرت عمرؓ نے اپنی فطرتی سادگی میں خود عثمان بن عفانؓ سے مل کر ذکر کیا کہ میری لڑکی حفصہ بیوہ ہے۔ آپ اگر پسند کریں تو اس کے ساتھ شادی کر لیں مگر حضرت عثمان نے ٹال دیا۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے شادی کا ذکر کیا کہ آپؓ اس سے شادی کر لیں لیکن حضرت ابوبکرؓ نے بھی خاموشی اختیار کی۔ کوئی جواب نہیں دیا۔ اس پر حضرت عمرؓ کو بہت ملال ہوا، رنج ہوا۔ انہوں نے اسی دکھ کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ سے یہ ساری سرگزشت بیان کی، عرض کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر! کچھ فکر نہ کرو۔ خدا کو منظور ہوا تو حفصہؓ کو عثمانؓ اور ابوبکرؓ کی نسبت بہتر خاوند مل جائے گا اور عثمانؓ کو حفصہ کی نسبت بہتر بیوی ملے گی۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے فرمایا کہ آپؐ حفصہ کے ساتھ شادی کر لینے اور اپنی لڑکی ام کلثومؓ کو حضرت عثمانؓ کے ساتھ بیاہ کر دینے کا ارادہ کر چکے تھے جس سے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عثمانؓ دونوں کو اطلاع تھی۔ ان کو بتلا دیا تھا اور اسی لئے انہوں نے حضرت عمرؓ کی تجویز کو ٹال دیا تھا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ سے اپنی صاحبزادی ام کلثومؓ کی شادی فرما دی جس کا ذکر گزر چکا ہے اور اس کے بعد آپؐ نے خود اپنی طرف سے حضرت عمرؓ کو حفصہؓ کے لئے پیغام بھیجا۔ حضرت عمرؓ کو اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے تھا۔ انہوں نے نہایت خوشی سے اس رشتہ کو قبول کیا اور شعبان 3 ہجری میں حضرت حفصہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آ کر حرم نبویؐ میں داخل ہو گئیں۔

جب یہ رشتہ ہو گیا تو حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ شاید آپ کے دل میں میری طرف سے کوئی ملال ہوا ہو، دل میں میل پیدا ہوا ہو، رنج ہوا ہو۔ بات یہ ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارادے سے اطلاع تھی لیکن میں آپؐ کی اجازت کے بغیر یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر آپؐ کے راز کو ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔ ہاں آپؐ کا اگر یہ یعنی اس رشتہ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ نہ ہوتا تو میں بڑی خوشی سے حفصہ سے شادی کر لیتا۔

حفصہؓ کے نکاح میں ایک تو یہ خاص مصلحت تھی کہ وہ حضرت عمرؓ کی صاحبزادی تھیں جو گویا حضرت ابوبکرؓ کے بعد تمام صحابہ میں افضل ترین سمجھے جاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقربین خاص میں سے تھے۔ پس آپس کے تعلقات کو زیادہ مضبوط کرنے اور حضرت عمرؓ اور حفصہؓ کے اس صدمہ کی تلافی کرنے کے واسطے جو خُنَیْس بن حُذَافَہ کی بے وقت موت سے ان کو پہنچا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مناسب سمجھا کہ حفصہؓ سے خود شادی فرما لیں۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 477 تا 478)

ایک روایت کے مطابق حضرت خُنَیْس بن حُذَافَہ کو غزوۂ اُحد میں کچھ زخم آئے۔ بعد میں انہی زخموں کی وجہ سے آپؓ کی مدینہ میں وفات ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپؓ کو جنت البقیع میں حضرت عثمان بن مظعونؓ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ (استیعاب، جلد 2، صفحہ 452، خنیس بن حذافہؓ، مطبوعہ دار الجیل بیروت 1992ء)(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 300، خنیس بن حذافہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے ان کا نام حضرت حَارِثَہ بن نُعْمَان ہے۔ ان کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔ حضرت حَارِثَہ بن

نُعمان انصاری صحابی تھے۔ ان کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنونَجّار سے تھا۔ آپؓ غزوۂ بدر، احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھے۔ ان کا شمار بڑے جلیل القدر صحابہ میں ہوتا ہے۔ حضرت حَارِثَہ کی والدہ کا نام جَعْدَہ بِنْتِ عُبَیْد تھا۔ حضرت حَارِثَہ بن نُعمان کی اولاد میں عبداللہ، عبدالرحمٰن، سَوْدَہ، عُمْرَہ اور اُمِّ ہِشَام شامل ہیں۔ ان بچوں کی والدہ کا نام امّ خَالِد تھا۔ آپ کی دیگر اولاد میں اُمِّ کلثوم جن کی والدہ بَنُو عَبْدِ اللہ بن غَطَفَان میں سے تھی اور اَمَۃُ اللہ ان کی والدہ جُنْدُع میں سے تھیں۔

ایک دوسری روایت ہے اس میں آتا ہے کہ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ یہ حضرت حَارِثَہ بن نُعمان آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپ کے پاس جبرئیلؑ بیٹھے تھے۔ ایک اَور روایت پہلے تھی وہ روایت مختصر سی یوں تھی کہ آپؓ گزرے تو آپؐ نے سلام کیا اور جبرئیلؑ نے 'وعلیکم السلام' کہا لیکن جو تفصیلی روایت ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حَارِثَہ بن نُعمان آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپؐ کے پاس حضرت جبرئیلؑ بیٹھے تھے اور آپؐ ان سے آہستہ آہستہ کچھ باتیں کر رہے تھے۔ حَارِثَہ نے آپؐ کو سلام نہیں کیا۔ جبرئیلؑ نے کہا کہ انہوں نے سلام کیوں نہیں کیا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں حَارِثَہ سے دریافت فرمایا کہ جب تم گزر رہے تھے تو تم نے سلام کیوں نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے آپؐ کے پاس ایک شخص کو دیکھا تھا۔ آپؐ ان سے آہستہ آہستہ کچھ باتیں کر رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں آپؐ کی بات کو قطع کروں یعنی سلام کر کے پھر آپؐ کی توجہ پھیروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھ لیا تھا جو میرے پاس بیٹھا تھا؟ انہوں نے کہا۔ جی ہاں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ وہ جبرئیلؑ تھے اور وہ کہتے تھے کہ اگر یہ شخص سلام کرتا تو میں اس شخص کو جواب دیتا۔ پھر اس کے بعد جبرئیل نے کہا کہ یہ اسّی لوگوں میں سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ اس کے کیا معنی ہیں؟ جس پر جبرئیلؑ نے کہا کہ یہ ان اسّی آدمیوں میں سے ہیں جو غزوۂ حنین میں آپ کے ساتھ ثابت قدم رہے تھے۔ ان کا رزق اور ان کی اولاد کا رزق جنت میں اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حارثہؓ سے یہ سب کچھ بیان کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بڑا عزت اور احترام کرتے تھے اور ان کے بارے میں یہ بھی روایت میں ہے، حضرت عائشہؓ نے کہا ہے کہ اپنی والدہ کے ساتھ بہترین سلوک کیا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح کی نیکی تم سب کو کرنی چاہیے۔

حضرت حَارِثَہ بن نُعمان آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔ نظر خراب ہوگئی۔ بند ہوگئی تھی۔ آپؓ نے ایک رسی اپنی نماز کی جگہ سے اپنے کمرے کے دروازے تک باندھی تھی اور اپنے پاس ایک ٹوکری رکھا کرتے تھے جس میں کھجوریں ہوتی تھیں۔ جب کوئی مسکین آپ کے پاس آتا، کوئی سوالی آتا اور سلام کرتا یا ملنے والا آتا یا سمجھتے کہ یہ غریب آدمی ہے تو اس رسّی کو پکڑ کر اپنی نماز کی جگہ سے دروازے تک آتے اور ان کو کھجوریں دیتے۔ آپؓ کے گھر والے کہتے تھے کہ ہم آپؓ کی طرف سے یہ خدمت کر دیا کریں، ہم دے دیتے ہیں۔ آپؓ کی نظر ٹھیک نہیں۔ کیوں تکلیف کرتے ہیں؟ مگر آپؓ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ مسکین کی مدد کرنا بُری موت سے بچاتا ہے۔ روایت میں ہے کہ حضرت حَارِثَہ بن نُعمان کے مکانات مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکانات کے قریب تھے، کافی مکان تھے، جائیداد تھی اور حسب ضرورت حضرت حارِثہؓ اپنے مکان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا کرتے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 371 تا 372، حَارِثَہ بن النعمانؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 655 تا 656 حَارِثَہ بن النعمانؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) یعنی مستقل یا شادیوں کی صورت میں یا اَور کسی ضرورت کے تحت، جب بھی رہائش کی ضرورت ہوتی تھی دے دیے بلکہ مستقل دیتے تھے۔

جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حضرت فاطمہؓ سے شادی ہوئی تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اپنے لئے کوئی الگ گھر تلاش کر لو۔ حضرت علیؓ نے گھر تلاش کیا اور وہیں حضرت فاطمہؓ کو بیاہ کر لے گئے۔ پھر آنحضور ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے کہا کہ میں تمہیں اپنے پاس بلانا چاہتا ہوں یعنی میرے قریب آ جاؤ۔ گھر لے لو۔ حضرت فاطمہؓ نے آپؐ کو مشورہ دیا، آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ آپؐ حَارِثَہ بن نُعمان سے فرمائیں کہ وہ کہیں اَور منتقل ہو جائیں اور یہ جو گھر ان کا ہے وہ ہمیں دے دیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ حارثہؓ ہمارے لئے کئی دفعہ منتقل ہو چکے ہیں۔ اُن کے گھر قریب ہیں وہ جو بھی قریبی گھر ہوتا ہے وہ چھوڑ کے مجھے دے دیتے ہیں۔ اب مجھے شرم آتی ہے کہ اس سے دوبارہ منتقل ہونے کا کہوں۔ یہ خبر حضرت حارِثہؓ کو پہنچی اور آپؓ گھر خالی کر کے وہاں سے دوسری جگہ منتقل ہو گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپؐ حضرت فاطمہؓ کو اپنے پاس منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ میرے گھر ہیں اور یہ بنونَجّار کے گھروں میں آپؐ سے سب سے زیادہ قریب ہیں اور میں اور میرا مال اللہ اور اس کے رسول ہی کیلئے ہیں۔ یا رسول اللہ! آپؐ مجھ سے جو مال چاہیں لے لیں وہ مجھے اس مال سے بہت زیادہ پیارا ہوگا جسے آپؐ چھوڑ دیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا تم نے سچ کہا۔ خدا تعالیٰ تم پر برکت نازل فرمائے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کو حضرت حارثہؓ والے گھر میں بلا لیا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 8، صفحہ 18 تا 19، فاطمہؓ بنت رسول ﷺ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

اسکی کچھ تفصیل سیرت خاتم النبیینؐ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے بھی بیان فرمائی ہے اس طرح کہ آپؓ لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ اب تک غالباً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد کے کسی حجرے وغیرہ میں رہتے تھے مگر شادی کے بعد یہ ضروری تھا کہ کوئی الگ مکان ہو جس میں خاوند بیوی رہ سکیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ اب تم کوئی مکان تلاش کرو جس میں تم دونوں رہ سکو۔ حضرت علیؓ نے عارضی طور پر ایک مکان کا انتظام کیا اور اس میں حضرت فاطمہؓ کا رخصتانہ ہو گیا۔ اسی دن رخصتانہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور تھوڑا سا پانی منگا کر اس پر دعا کی۔ پھر وہ پانی حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ ہر دو پر یہ الفاظ فرماتے ہوئے چھڑکا کہ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا وَبَارِكْ عَلَيْهِمَا وَبَارِكْ لَهُمَا نَسْلَهُمَا یعنی "اے میرے اللہ! تم ان دونوں کے باہمی تعلقات میں برکت دے اور ان کے ان تعلقات میں برکت دے جو دوسرے لوگوں کے ساتھ قائم ہوں اور ان کی نسل میں برکت دے۔" یعنی ذاتی تعلقات بھی اور رشتہ داروں کے تعلقات بھی، معاشرے کے تعلقات بھی۔ سب کی برکت کی دعا کی اور فرمایا کہ ان کی نسل میں برکت دے۔ پھر آپؐ اس نئے جوڑے کو اکیلا چھوڑ کر واپس تشریف لے آئے۔ اس کے بعد ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے تو حضرت فاطمہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حَارِثَہ بن نُعمان اَنصاری کے پاس چند ایک مکانات ہیں۔ آپؐ اُن سے فرما دیں کہ وہ اپنا کوئی مکان خالی کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ ہماری خاطر اتنے مکانات پہلے ہی خالی کر چکے ہیں۔ اب مجھے تو انہیں کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔ حارثہؓ کو کسی طرح اس کا علم ہوا تو وہ بھاگے آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میرا جو کچھ ہے وہ حضورؐ کا ہے اور اللہ کی قسم! جو چیز آپؐ مجھ سے قبول فرما لیتے ہیں وہ مجھے زیادہ خوشی پہنچاتی ہے بہ نسبت اس چیز کے جو میرے پاس رہتی ہے۔ پھر اس مخلص صحابیؓ نے باصرار اپنا ایک مکان خالی کروا کے پیش کر دیا۔ اور حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ نے وہاں آ کر رہائش اختیار کر لی۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم۔اے، صفحہ 456)

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حُنَین کے دن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم میں سے کون رات کو پہرہ دے گا؟ اس پر حضرت حَارِثَہ بن نُعمان آہستہ آہستہ اطمینان سے اٹھے۔ حضرت حارثہؓ اپنے کسی بھی کام میں جلدی نہیں کیا کرتے تھے۔ صحابہؓ نے ان کے اتنے آرام سے اٹھنے پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ حیا نے حارثہؓ کو خراب کر دیا ہے۔ اس موقع پر جلدی اٹھنا چاہیے تھا۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا مت کہو کہ حیا نے حارثہؓ کو خراب کیا۔ یہ نہ کہو کہ حارثہؓ کو خراب کیا بلکہ اگر تم یہ کہو کہ حیا نے حارثہؓ کو ٹھیک کر دیا ہے تو یہ سچ ہوگا۔ (المنتقی من کتاب مکارم الاخلاق للخرائطی، صفحہ 68، باب فضیلۃ الحیاء وجسیم خطرہ، حدیث 127، مطبوعہ دار الفکر دمشق 1988ء)

حضرت حَارِثَہ بن نُعمان کی وفات حضرت امیر معاویہ کے دور میں ہوئی تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 372، حَارِثَہ بن النعمانؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

اگلے صحابی حضرت بشیر بن سعد ہیں۔ ان کی کنیت ابونُعمان تھی۔ سَعْد بن ثَعْلَبَہ ان کے والد تھے۔ حضرت سِمَاک بن سَعْد کے بھائی تھے۔ قبیلہ خزرج سے ان کا تعلق تھا۔

(استیعاب، جلد 1، صفحہ 172، بشیر بن سعدؓ، مطبوعہ دار الجیل بیروت 1992ء)

انکی والدہ کا نام اُنَیْسَہ بنتِ خَلِیْفَہ تھا اور آپؓ کی زوجہ کا نام عَمْرَہ بنتِ رَوَاحَہ تھا۔ حضرت بَشِیر بن سعد زمانہ جاہلیت میں لکھنا جانتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب عرب میں بہت کم لوگ لکھنا جانتے تھے۔ آپ بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں ستر انصار کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ آپ غزوۂ بدر اور احد اور غزوۂ خندق اور باقی کے تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان 7 ہجری میں حضرت بشیر بن سعد کی نگرانی میں تیس آدمیوں پر مشتمل ایک سریہ فَدَک میں بَنِی مُرَّہ کی جانب بھیجا تھا۔ ان لوگوں میں شدید لڑائی بھی ہوئی۔ حضرت بشیرؓ نہایت جوانمردی سے لڑے اور لڑتے ہوئے آپؓ کے ٹخنے پر تلوار لگی اور سمجھا گیا کہ آپؓ شہید ہو گئے ہیں۔ دشمنوں نے ان کو چھوڑ دیا کہ شاید بیہوش ہو کے گرے ہوں گے یا شہید ہو گئے ہیں۔ چھوڑ کے آ گئے۔ لیکن جب شام کو آپؓ کو ہوش آئی تو آپؓ وہاں سے فدک آ گئے۔ فدک میں آپؓ نے ایک یہودی کے گھر چند روز قیام کیا اور پھر مدینہ واپس تشریف لے آئے۔ اسی طرح شوال 7 ہجری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو تین سو آدمیوں کے ہمراہ یُمن اور جَبَار کی طرف روانہ فرمایا جو کہ، فَدَک اور وَادِی الْقُریٰ کے درمیان واقع ہے۔ یہاں غطفان کے کچھ لوگ عُیَیْنَہ بن حِصْن اَلْفَزَارِی کے ساتھ اکٹھے ہو گئے تھے۔ یہ اسلام کے خلاف منصوبہ بندیاں کرتے تھے۔ حضرت بشیرؓ نے ان سے مقابلہ کر کے انہیں منتشر کر دیا۔ مسلمانوں نے بعض کو قتل بھی کیا اور بعض کو قیدی بنایا اور مال غنیمت کے ساتھ لوٹے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 402 تا 403، بشیر بن سعدؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

یہ جنگ اور نقصان پہنچانے کیلئے جمع ہوا کرتے تھے۔ اس لئے ان کے خلاف مسلمانوں کے تحفظ کیلئے یہ کارروائی کی جاتی تھی۔ مال لوٹنا یا قتل کرنا مقصد نہیں تھا۔ جیسا کہ گزشتہ خطبہ میں بھی مَیں نے بیان کیا تھا کہ ایک غلط حملے پر جس کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا آنحضرت صلی ﷺ نے صحابہ سے بڑی سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا کہ کیوں تم نے جنگ لڑی؟

بَشِیر بن سَعْد کے بارے میں ایک روایت ہے جو ان کے بیٹے حضرت نُعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں۔ نُعمان بن بشیرؓ ان کا نام تھا کہ ان کے والد انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے اور عرض کی کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اپنے سارے بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر اس سے واپس لے لو۔

(صحیح البخاری، کتاب الھبۃ، باب الھبۃ للولد، حدیث 2586)

ایک روایت میں یہ ہے کہ حضرت نُعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ میرے والد نے اپنا کچھ مال مجھے عطا کیا۔ (وہ بھی بخاری کی روایت ہے اور یہ بھی)۔ اس پر میری والدہ عَمْرَہ بنتِ رَوَاحَہ نے کہا مَیں راضی نہ ہوں گی جب تک تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ ٹھہراؤ۔ میرے والد نبی ﷺ کے پاس گئے تاکہ وہ آپؐ کو میرے عطیہ پر گواہ بنائیں جو مجھے دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنے سب بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ ہر ایک کو اتنا ہی مال دیا ہے یا جو بھی وہ چیز تھی؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنی اولاد سے عدل کا سلوک کرو۔ میرے والد واپس آئے اور وہ عطیہ واپس لے لیا۔ (صحیح البخاری، کتاب الھبۃ، باب الاشھاد فی الھبۃ، حدیث 2587)

صحیح مسلم کی روایت میں یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔ (صحیح مسلم، کتاب الھبات، باب کراھیۃ تفضیل بعض اولاد فی الھبۃ، حدیث 4182)

اس مسئلے کی یا اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے، تشریح کرتے ہوئے یا اس طرح کے ہبہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے تفصیل سے بڑی عمدہ وضاحت فرمائی ہے جو بڑی اچھی رہنمائی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اہم اشیاء کے متعلق ہے۔ چھوٹی موٹی چیزوں کے متعلق نہیں ہے۔ مثلاً اگر ہم کیلا کھا رہے ہوں تو ہو سکتا ہے کہ بچہ جو سامنے موجود ہو اسے ہم دے دیں اور دوسرا محروم رہے۔ حدیثوں میں

گھوڑے کی مثال آتی ہے یا مال کی مثال آتی ہے یا غلام کی، کوئی ایسی قیمتی چیز ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کہ یا تو وہ اپنے سب بیٹوں کو ایک گھوڑا دے یا کسی کو بھی نہ دے مگر اس کی وجہ یہ تھی کہ عربوں میں گھوڑے کی قیمت بہت ہوتی تھی (یا غلام ہے تو غلام بھی ایک جائیداد سمجھا جاتا تھا یا کسی بھی قسم کا مال، جو قیمتی چیز ہے۔ تو اس لئے اس کے لئے منع کیا گیا ہے۔ اور گھوڑا بھی عربوں میں بڑی قیمتی چیز تھی۔) پس یہ حکم ان چیزوں کے متعلق ہے جس میں ایک دوسرے سے بغض پیدا ہونے کا امکان ہو۔ ایک بچے کو دے دیا دوسرے کو نہ دیا تو ایک دوسرے کے خلاف دل میں آپس میں رنجشیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ آپؓ لکھتے ہیں کہ معمولی چیزوں کے متعلق نہیں ہے مثلاً فرض کرو کہ بازار گئے ہیں ایک بچہ ہمارے ساتھ چلا جاتا ہے اور ہم اسے دوکان سے کوٹ کا کپڑا خرید دیتے ہیں تو یہ بالکل جائز ہوگا اور یہ نہیں کہا جائے گا کہ جب تک ساروں کے لئے ہم کوٹ خرید کر نہ لائیں ایک بچے کو بھی کوٹ کا کپڑا خرید کر نہیں دیا جا سکتا۔ آپؓ لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں بعض دفعہ کوئی تحفہ آتا ہے تو ایک بچہ جو ہمارے سامنے ہوتا ہے وہ کہتا ہے یہ مجھے دے دیا جائے اور ہم وہ تحفہ اسے دے دیتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہم دوسرے کو محروم رکھتے ہیں بلکہ سمجھتے ہیں کہ جب کوئی اَور تحفہ آیا تو پھر دوسرے کی باری آ جائے گی۔ پس یہ حکم چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق نہیں ہے بلکہ بڑی بڑی چیزوں کے متعلق ہے جن میں امتیازی سلوک کرنے سے آپس میں بغض اور عناد پیدا ہونے کا امکان ہوسکتا ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ میرا تو طریق یہ ہے کہ جب میرا کوئی بچہ جوان ہوتا ہے تو میں اسے کچھ زمین دے دیتا ہوں تا کہ وہ اس میں سے وصیت کر سکے۔ (جائیداد ہو جائے گی۔ کوئی وصیت ہوگی اس کا اب چندہ ادا کرے) اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ میں دوسروں کو ان کے حق سے محروم رکھتا ہوں بلکہ میں کہتا ہوں کہ جب وہ بالغ ہوں گے تو انہیں بھی یہ حصہ مل جائے گا مگر بہر حال جائیداد ایسی ہونی چاہیے جو خاص اہمیت نہ رکھتی ہو اور اگر کوئی شخص ایسا ہبہ کرے جس سے دوسروں میں بغض پیدا ہونے کا امکان ہو تو قرآن کریم کا حکم ہے کہ وہ اسے واپس لے لے اور رشتہ داروں کا بھی فرض ہے کہ اسے اس گناہ سے بچائیں۔

(ماخوذ از الفضل 16/اپریل 1960ء، صفحہ 5)

پھر ایک موقع پر اسی طرح کے ہبہ کا ایک معاملہ پیش ہوا۔ مفتی صاحبؓ نے پیش کیا تو حضرت مصلح موعودؓ نے اس پہ فرمایا کہ ہمیں اس کے متعلق قرآن کریم کا حکم دیکھنا پڑے گا جو اس نے جائیداد کی تقسیم کے متعلق دیا ہے۔ قرآن کریم نے اس قسم کے ہبہ کو بیان نہیں کیا بلکہ ورثہ کو بیان کیا ہے جس میں سب مستحقین کے حقوق کی تعیین کر دی گئی ہے۔ بعض دفعہ لوگ اپنی جائیدادوں کی تقسیم کرتے ہیں، ان چیزوں کا خیال نہیں رکھتے اور پھر مقدمے چلتے ہیں، رنجشیں پیدا ہوتی ہیں۔

اور پھر آپؓ فرماتے ہیں کہ اب قرآن کریم کے مقرر کردہ حصص کو بدلا نہیں جا سکتا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان احکام کے مقرر کرنے میں کیا حکمت ہے۔ وراثت کی رو سے کیوں سب لڑکوں کو برابر ملنا چاہیے اور ایک لڑکے کی شکایت پر کیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے باپ کو ارشاد فرمایا کہ یا تو تم اس کو بھی گھوڑا لے دو یا پھر دوسرے سے بھی لے لو۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جس طرح اولاد پر والدین کی اطاعت فرض ہے اسی طرح والدین کے لئے بھی اولاد سے مساویانہ سلوک اور یکساں محبت کرنا فرض ہے لیکن اگر والدین اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جَنبہ داری سے کام لیتے ہیں، ایک طرف جھکاؤ ہو جاتا ہے تو ممکن ہے کہ اولاد شاید اپنے فرائض سے تو منہ نہ موڑے۔ اولاد تو شاید والدین کا حق ادا کرتی رہے گی لیکن ان فرائض کی ادائیگی یعنی والدین کی خدمت کرنے میں کوئی شادمانی اور مسرت محسوس نہیں کرے گی۔ بلکہ اولاد پھر اسے چٹی سمجھ کر ادا کرے گی۔ ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے خدمت کرو۔ ہم خدمت کر رہے ہیں۔ خوشی سے نہیں کر رہے ہوں گے۔

بعض لوگ لکھتے ہیں کہ بعض لوگوں کا اس قسم کا رویہ اولاد کے لئے مضر اور محبت کو تباہ کرنے والا ہوتا ہے جو اولاد اور ماں باپ میں ہوتی ہے۔ اس لئے اسلام نے اس سے منع کیا ہے لیکن وصیت اور ہبہ جو کہ اپنی اولاد کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دین کیلئے ہوتا ہے جائز ہے۔ اولاد کے علاوہ، جائز وارث جو ہیں ان کے علاوہ آپ ہبہ اور وصیت کر سکتے ہیں کیونکہ وہ شخص اس سے خود بھی محروم رہتا ہے۔ صرف اولاد ہی کو نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اس کی ذات کو بھی پہنچتا ہے چونکہ خدا تعالیٰ کے رستہ میں خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے اولاد بھی اس سے ملول خاطر نہیں ہوتی، اس کو غم نہیں ہوتا لیکن اگر ہبہ یا وصیت کسی خاص اولاد کے نام ہو تو پھر نا جائز ہوگا۔ اس میں ایک بات سمجھنے والی یہ ہے کہ ایک وقتی ذمہ داری ہوتی ہے جسے ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھ لیجیے کہ ایک شخص کے چار لڑکے ہیں اور اس نے سب سے بڑے لڑکے کو ایم۔ اے کی تعلیم دلا دی اور دوسرے چھوٹی جماعتوں میں پڑھ رہے تھے کہ اس کی نوکری ہٹ گئی یا آمد کم ہوگئی اور چھوٹے بچوں کی تعلیم رک گئی۔ اب یہ اعتراض نہیں ہوسکتا کہ اس نے بڑے لڑکے سے امتیاز روا رکھا ہے بلکہ یہ تو اتفاقی بات ہے۔ اس کی تو کوشش تھی کہ میں پہلے بڑے لڑکے کو پڑھاتا ہوں پھر دوسروں کو باری باری ایم۔ اے تک پڑھاؤں گا یا جہاں تک پڑھ سکتے ہیں پڑھاؤں گا یعنی وقتی ضروریات کے ماتحت اس نے ذمہ داری کو تقسیم کیا۔ (نیت نیک تھی) اس وقت یہ کام کر لیتا ہوں جب دوسرے کا وقت آئے گا تو وہ کر لوں گا مگر پھر حالات بدل گئے اور وہ اپنی خواہشات پوری نہ کر سکا۔ لیکن اسکے برعکس اگر ایک والد اپنے بڑے لڑکے کو جو عیال دار ہو گیا ہو دو ہزار روپیہ دے کر الگ کر دے کہ تم تجارت کرو مگر جب دوسرے لڑکے بھی صاحب اولاد ہو جائیں تو انہیں کچھ نہ دے تو یہ نا جائز ہے اور امتیازی سلوک ہوگا۔ بہر حال ہبہ کے بارے میں یا خاص جائیداد کے بارے میں یہ فقہی مسئلہ ہے جسے ہر ایک کو اپنے سامنے جائیداد کی تقسیم کے وقت یا ہبہ کرتے وقت، وصیت کرتے وقت رکھنا چاہیے۔ (ماخوذ از فرمودات مصلح موعودؓ از سید شمس الحق صاحب مربی سلسلہ، صفحہ 316 تا 317)

غزوۂ خندق کے موقع پر یہ روایت ہے کہ حضرت بشیر بن سعد (جن صحابی کا ذکر ہو رہا ہے ان) کی بیٹی بیان کرتی ہیں کہ میری ماں عَمْرَہ بنتِ رَوَاحَہ نے میرے کپڑوں میں تھوڑی سی کھجوریں دے کر کہا کہ بیٹی یہ اپنے باپ اور ماموں کو دے آؤ اور کہنا کہ یہ تمہارا صبح کا کھانا ہے۔ آپؓ کی بیٹی کہتی ہیں میں ان کھجوروں کو لے کر چلی اور اپنے والد اور ماموں کو ڈھونڈھتی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لڑکی! یہ تیرے پاس کیا چیز ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کھجوریں ہیں۔ میری ماں نے میرے والد بشیر بن سعد اور میرے ماموں عبداللہ بن رَوَاحَہ کے لئے بھیجی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لاؤ مجھے دے دو۔ میں نے وہ کھجوریں آپؐ کے دونوں ہاتھوں میں رکھ دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کھجوروں کو ایک کپڑے پر ڈال دیا اور پھر ان کو ایک اور کپڑے سے ڈھانپ دیا اور ایک شخص سے فرمایا کہ لوگوں کو کھانے کے لئے بلا لو۔ چنانچہ تمام خندق کے کھودنے والے جمع ہو گئے اور ان کھجوروں کو کھانے لگے اور وہ کھجوریں زیادہ ہوتی گئیں یہاں تک کہ جب اہل خندق کھا چکے تو کھجوریں کپڑے کے کنارے پر سے نیچے گر رہی تھیں۔ ایسی برکت ان میں پڑی۔ (سیرت ابن ہشام، صفحہ 454 تا 455، باب ماظھر لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من الآیات فی حفر الخندق، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں 12 ہجری میں حضرت بشیرؓ حضرت خالد بن ولیدؓ کے ساتھ معرکہ عَیْنُ التَّمْر میں شریک ہوئے اور آپؓ کو شہادت نصیب ہوئی۔

(اصابہ، جلد 1، صفحہ 442، بشیر بن سعدؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

عَیْنُ التَّمْر کوفہ کے قریب ایک جگہ ہے۔ مسلمانوں نے 12 ہجری میں حضرت ابوبکرؓ کے عہد خلافت میں اس علاقے کو فتح کیا تھا۔ (معجم البلدان، جلد 4، صفحہ 199، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمرۂ قضاء کیلئے ذی القعدہ 7 ہجری میں روانہ ہوئے تو آپؐ نے ہتھیار آگے بھیج دیے تھے اور ان پر حضرت بشیر بن سعد کو نگران مقرر فرمایا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 403، بشیر بن سعدؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

عمرۂ قضاء کی تفصیل یہ ہے کہ حدیبیہ کے صلح نامہ کی وجہ سے وہاں عمرہ تو نہیں ہو سکا تھا اور اس میں ایک شق یہ بھی تھی کہ آئندہ سال آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ آ کر عمرہ ادا کریں گے اور تین دن مکہ میں ٹھہریں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب عمرۃ القضاء، حدیث 4252)

اس دفعہ کے مطابق، اس شِق کے مطابق ماہ ذو القعدہ 7 ہجری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ ادا کرنے کے لئے مکہ روانہ ہونے کا عزم فرمایا اور اعلان کر دیا کہ جو لوگ گزشتہ سال حدیبیہ میں شریک تھے وہ سب میرے ساتھ چلیں گے۔ چنانچہ بجز ان لوگوں کے جو جنگ خیبر میں شہید یا وفات پا چکے تھے سب نے یہ سعادت حاصل کی اور کچھ کو ہتھیاروں کے ساتھ آگے بھیج دیا۔ اب یہ ہے کہ عمرہ پہ جانے کے لئے ہتھیاروں کی کیا ضرورت تھی؟ اس بارے میں جو تفصیل ملتی ہے وہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چونکہ کفارِ مکہ پر بھروسہ نہیں تھا کہ وہ اپنے عہد کو پورا کریں گے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کی پوری تیاری کے ساتھ، اپنے جو ہتھیار لے جا سکتے تھے وہ لے کر گئے اور بوقت روانگی ایک صحابی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورھم غفاری کو مدینہ پر حاکم بنا دیا اور دو ہزار مسلمانوں کے ساتھ جن میں ایک سو گھوڑوں پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ساٹھ اونٹ قربانی کے لئے ساتھ تھے۔ جب کفار مکہ کو خبر ملی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہتھیاروں اور سامان جنگ کے ساتھ مکہ آ رہے ہیں تو وہ بہت گھبرائے اور انہوں نے چند آدمیوں کو صورتحال کی تحقیقات کے لئے مَرّ الظَّھرَان تک بھیجا۔ محمد بن مسلمہؓ جو اسپ سواروں کے افسر تھے قریش کے قاصدوں نے ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے اطمینان دلایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صلح نامہ کی شرط کے مطابق بغیر ہتھیار کے مکہ میں داخل ہوں گے۔ یہ سن کر کفار جو تھے مطمئن ہو گئے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام یَأْجُج میں پہنچے جو مکہ سے آٹھ میل دور ہے تو تمام ہتھیاروں کو اس جگہ رکھ دیا اور بشیر بن سعد کی ماتحتی میں چند صحابہ کرامؓ کو ان ہتھیاروں کی حفاظت کے لئے متعین فرما دیا اور اپنے ساتھ ایک تلوار کے سوا کوئی ہتھیار نہیں رکھا اور صحابہ کرامؓ کے مجمع کے ساتھ لبیک پڑھتے ہوئے حرم کی طرف بڑھے۔ کہا جاتا ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاص حرم میں، کعبہ میں داخل ہوئے تو قریش کے کچھ کفار جو تھے مارے جلن کے اس منظر کو دیکھ نہ سکے اور پہاڑوں پہ چلے گئے کہ ہم نہیں دیکھ سکتے کہ مسلمان اس طرح طواف کر رہے ہوں۔ مگر کچھ کفار اپنے دار الندوۃ جو اُن کے مشورے کا ایک کمیٹی گھر تھا اس میں جمع ہو گئے، وہاں کھڑے ہو کے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے توحید و رسالت کے نشے سے مست یہ جو مسلمان لوگ تھے وہ ان کے طواف کا نظارہ کرنے لگے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہ مسلمان بھلا کیا طواف کریں گے۔ ان کو تو بھوک اور مدینہ کے بخار نے کچل کر رکھ دیا ہے۔ بہت کمزور قسم کے یہ لوگ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد حرام میں پہنچ کر اضطباع کر لیا یعنی چادر کو اس طرح اوڑھ لیا کہ آپؐ کا داہنا شانہ اور بازو کھل گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا اس پر اپنی رحمت نازل فرمائے جو ان کفار کے سامنے اپنی قوت کا اظہار کرے۔ یعنی کفار تو یہ باتیں کر رہے ہیں انہوں نے جو کہا وہ باتیں آپؐ تک پہنچیں لیکن تم اپنی قوت کا اظہار کرو۔ اس طرح قوت کا اظہار کہ تمہارے یہ کمزور جسم نہ نظر آئیں بلکہ مضبوط جسم نظر آئیں یا چوڑے شانے نظر آئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ شروع کے تین پھیروں میں شانوں کو ہلا ہلا کر خوب اکڑتے ہوئے چل کر طواف کیا۔ اس کو عربی زبان میں 'رمل' کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ سنت آج تک باقی ہے اور قیامت تک باقی رہے گی کہ ہر طواف کعبہ کرنے والا شروع طواف کے تین پھیروں میں 'رمل' کرتا ہے۔ تو یہ ہے وجہ اس طرح پہلے چلنے کی۔

(شرح زرقانی علی مواھب اللدنیۃ، جلد 3، صفحہ 314 تا 317، 321 تا 323، باب عمرۃ القضاء، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1996ء) (سیرت ابن ہشام، صفحہ 529، باب عمرۃ القضاء......الخ، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء) (لغات الحدیث، جلد 2، صفحہ 163، مطبوعہ نعمانی کتب خانہ لاہور 2005ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے؟ اس کے بارے میں جو بخاری کی حدیث ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے تھے تو انہوں نے کہا کہ چار۔ عمرہ حدیبیہ جو ذو القعدہ میں کیا، گو یہ عمرہ تو نہیں ہوسکا تھا لیکن اس کو عمرہ اس لئے گنا جاتا ہے کہ وہاں قربانی وغیرہ کر لی تھی۔ سر مونڈھ لیے تھے اور اس لحاظ سے اس کو بعض لوگوں نے شمار کر لیا۔ پھر کہتے ہیں دوسرا جب مشرکوں نے آپؐ کو روکا تھا صلح حدیبیہ میں تو یہ ایک عمرہ ہو گیا۔ وہ عمرہ دوسرے سال ذی القعدہ میں ہوا یعنی جو دوسرا عمرہ تھا۔ پہلے سال تو حدیبیہ کا اصل میں نہیں ہوسکا سوائے قربانی وغیرہ کے اور دوسرا عمرہ ذی القعدہ میں دوسرے سال ہوا جب آپؐ نے ان سے صلح کی اور پھر آگے لکھا ہے کہ عمرہ جِعْرَانَہ جب آپ نے مال غنیمت تقسیم کیا۔ یہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یہ جنگ حنین کی غنیمت تھی، اس وقت بھی عمرہ کیا تو میں نے کہا آپؐ نے کتنے حج کیے؟ راوی نے پوچھا۔ انہوں نے کہا حج ایک ہی کیا تھا اور حج کے موقع پر بھی عمرہ ادا کیا تھا اس طرح بعض لوگ چار عمرے گنتے ہیں۔ بعض دو گنتے ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب العمرۃ، باب کم اعتمر النبیؐ، حدیث 1778 تا 1779)

حضرت بشیر بن سعد انصار کے پہلے شخص تھے جنہوں نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر سَقِیفہ بنوساعدہ کے دن بیعت کی تھی۔ (استیعاب، جلد1، صفحہ 172 تا 173، بشیر بن سعدؓ، مطبوعہ دارالجیل بیروت 1992ء)

سقیفہ بنوساعدہ کیا ہے؟ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ مدینہ میں یہ بنوخزرج کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی تھی۔ (معجم البلدان جلد3 صفحہ 259 دارالکتب العلمیة بیروت)۔ بہرحال یہ کمرہ تھا یا اس زمانے کے لحاظ سے شیڈ (shade) ڈالا ہوا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد یہاں پر سَقِیفہ بنی ساعدہ میں بنوخزرج کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانشینی کے حوالے سے ایک اجلاس جاری تھا۔ اس اجلاس کی خبر حضرت عمرؓ کو دی گئی اور ساتھ ہی یہ کہا گیا کہ ہوسکتا ہے کہ منافقین اور انصار کے باعث کوئی فتنہ نہ پھیل جائے۔ اس پر حضرت عمر فاروقؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو لے کر سَقِیفہ بنی ساعِدہ چلے گئے۔ یہاں جا کر معلوم ہوا کہ بنوخزرج جانشینی کے دعویدار ہیں اور بنواَوس اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ آپس میں یہ مدینہ کے انصار کے دونوں قبیلے تھے۔ ایسے موقع پر ایک انصاری صحابی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول یاد کرایا کہ حکمران تو قریش میں سے ہی ہوں گے جو اس وقت اس بحث کے دوران لوگوں کی اکثریت کے دلوں میں اتر گیا۔ انصار اپنے دعوے سے دستبردار ہو گئے اور سب نے فوراً ہی ابوبکر کی خلافت پر بیعت کر لی مگر اس کے باوجود حضرت ابوبکر صدیقؓ تین دن تک یہ اعلان کراتے رہے کہ آپؓ سَقِیفہ بنی ساعدہ کی بیعت سے آزاد ہیں۔ اگر کسی کو اعتراض ہے تو بتا دے مگر کسی کو اعتراض نہیں ہوا یہ تو ایک ماخذ ہے۔ ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب سے ایک جگہ مختصر سا یہ ذکر کیا گیا ہے۔ (سیرت ابن ہشام، صفحہ 668، امر سقیفة بنی ساعدة، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء) (ماخوذ از محمد رسول اللہ ﷺ کی حکمرانی وجانشینی از ڈاکٹر محمد حمید اللہ مترجمہ پروفیسر خالد پرویز، صفحہ 155 تا 156، مطبوعہ المکتبة الرحمانیة لاہور 2006ء)

لیکن اس کی ایک مزید تفصیل جو ہے وہ اس طرح ہے کہ جب یہ سارا کچھ واقعہ ہوا۔ آپس میں میٹنگیں ہو رہی تھیں۔ منافقین انصار کو اُبھارنے کی کوششیں کر رہے تھے تو حضرت عمرؓ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ وہاں پہنچے پر انصار نے آپؓ کے سامنے پھر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنی رائے ظاہر فرمائی۔ اس تمام کارروائی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ انصار و مہاجرین سب اسلام کے مفاد میں ہی سوچتے تھے۔ منافقین تو سوچ رہے ہوں گے کہ ہم فتنہ پیدا کریں لیکن انصار میں سے بھی جو مومنین تھے وہ تو مفاد میں سوچ رہے تھے کہ خلافت کا یا امامت کا قیام ضروری ہے خواہ وہ انصار میں سے ہو یا مہاجرین میں سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کو چاہتے تھے اور اسی کی ان کو خواہش تھی اور وہ ایک دن بھی بغیر جماعت اور امیر کے نہیں گزارنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ایک رائے یہ تھی کہ انصار میں سے امیر ہو۔ دوسری رائے یہ تھی کہ مہاجرین میں سے امیر ہو کیونکہ ان کے بغیر عرب کسی کی سربراہی قبول نہیں کرے گا۔ اس کے علاوہ تیسری رائے یہ بھی تھی کہ دو امیر ہوں۔ ایک انصار میں سے اور ایک قریش میں سے۔ یہاں مہاجرین نے انصار کو یہ بھی بتایا کہ اس وقت قریش میں سے ہی امیر ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے موقف کی تائید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قریش میں امامت کے قیام سے متعلق آپ کی یہ پیشگوئی بھی پیش کی جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَیْش۔ کہ امام قریش میں سے ہوں گے۔

(السیرة الحلبیة، جلد3 صفحہ 504- تا 506، باب یذکر فیہ مدة مرضہ...... الخ، دارالکتب العلمیة بیروت 2002ء)

حضرت اَبُوعُبَیدہ بن جَرَّاح نے انصار کو مخاطب کر کے کہا کہ اے انصارِ مدینہ! تم وہ ہو جنہوں نے سب سے بڑھ کر خود کو اس دین کی خدمت کے لئے پیش کیا تھا اور اب اس وقت تم سب سے پہلے اسے بدلنے اور بگاڑنے والے نہ بنو۔ یہ نہ کہو کہ انصار میں سے امیر ہو یا دونوں میں سے امیر ہو۔ اس حقیقت سے بھرے ہوئے پیغام سے انصار نے اثر لیا اور ان میں سے حضرت بشیر بن سعد اٹھے جن صحابی کا ذکر ہو رہا ہے اور انصار سے یوں مخاطب ہوئے کہ اے انصار! اللہ کی قَسم!! گو ہمیں مشرکوں سے جہاد کرنے میں دین میں سبقت کے لحاظ سے مہاجرین پر فضیلت ہے۔ یہ ہم نے محض رضائے الٰہی، اطاعتِ رسول اور اپنے نفسوں کی اصلاح کے لئے کیا تھا۔ ہمیں یہ زیب نہیں دیتا کہ ہم اب فخر و مباح سے کام لیں اور دینی خدمات کے بدلے میں ایسے اجر کے طالب ہوں جس میں دنیا طلبی کی بو آتی ہو۔ ہماری جزا اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور وہی ہمارے لیے کافی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریش میں سے تھے اور وہی لوگ اس خلافت کے حقدار ہیں۔ اللہ نہ کرے کہ ہم ان سے جھگڑے میں مبتلا ہوں۔ اے انصار! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور مہاجرین سے اختلاف نہ کرو۔ ان سب باتوں کے بعد پھر حضرت حباب بن منذر نے انصار کی اہمیت کا ذکر کرنا شروع کر دیا لیکن حضرت عمرؓ نے پھر صورتحال کو سنبھالا۔ مَیں مختصر قصہ بیان کر رہا ہوں اور حضرت ابوبکرؓ کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ ہماری بیعت لیں اور ساتھ ہی حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی اور عرض کی کہ اے ابوبکرؓ! آپؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ آپؓ نماز پڑھایا کریں۔ پس آپ ہی خلیفۃ اللہ ہیں۔ ہم آپ کی بیعت اس لئے کرتے ہیں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضرت عمرؓ کے بعد حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ نے بیعت کی اور پھر انصار میں سے حضرت بشیر بن سعد نے فوراً بیعت کر لی۔ اسکے بعد حضرت زید بن ثابت انصاریؓ نے بیعت کی اور حضرت ابوبکرؓ کا ہاتھ تھام کر انصار سے مخاطب ہوئے اور انہیں بھی حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کرنے کی ترغیب دی۔ چنانچہ انصار نے بھی حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کی۔ (الکامل فی التاریخ، جلد2، صفحہ 193، حدیث السقیفة وخلافة ابی بکرؓ وأرضاہ، مطبوعہ دارلکتب العلمیة بیروت 2006ء) (السیرة الحلبیة، جلد3، صفحہ 506، باب یذکر فیہ مدة مرضہ...... الخ، دارالکتب العلمیة بیروت 2002ء)

یہ بیعت اسلامی لٹریچر میں بیعت سقیفہ اور بیعت خاصہ کے نام سے بھی مشہور ہے۔

(تاریخ الخلفاء الراشدین از محمد سہیل طقوش، صفحہ 22، 367، مطبوعہ دارالنفائس بیروت 2011ء)

حضرت ابومسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سعد بن عبادۃؓ کی مجلس میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت بشیر بن سعد نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپؐ پر درود بھیجیں تو ہم کس طرح آپؐ پر درود بھیجیں۔ راوی کہتے ہیں اس سوال پر رسول اللہ ﷺ خاموش رہے۔ لمبا عرصہ خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش وہ آپ سے سوال نہ کرتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کہا کرو کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اور سلام اس طرح جیسا کہ تم جانتے ہو کس طرح سلام کرنا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ بعد التشھد، حدیث 907)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اب آج کے ان صحابہ کا یہ ذکر ختم ہوتا ہے۔ ایک دعا کے لئے میں کہنا چاہتا ہوں گزشتہ دنوں بنگلہ دیش میں جلسہ کے انتظامات ہو رہے تھے لیکن وہاں نئی جگہ جلسہ کرنا تھا۔ احمد نگر ان کا ایک شہر ہے، علماء نے (نام نہاد علماء کہنا چاہیے) اور مخالفین نے بہت زیادہ شور مچایا۔ حکومت سے پہلے مطالبہ کرتے رہے جلسہ روکیں اور جب حکومت نے نہیں مانا تو پھر بلوائیوں نے احمدیوں کے گھروں اور دُکانوں وغیرہ پر حملہ کیا، کچھ گھر جلائے، کچھ دُکانیں لُوٹیں، جلائیں، کچھ احمدی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ وہاں حالات بہتر کرے اور جو زخمی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت بھی عطا فرمائے۔ کامل شفایابی عطا فرمائے۔ ان کے نقصانات بھی پورے فرمائے اور آئندہ جب بھی جلسہ کی تاریخ مقرر ہو وہ لوگ امن سے وہاں جلسہ کر سکیں۔

نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ دنیاپور پاکستان کا ہے۔ یہ لئیق احمد مشتاق صاحب مبلغ انچارج سرینام جنوبی امریکہ کی والدہ تھیں اور شیخ مظفر احمد صاحب کی اہلیہ تھیں۔ یکم فروری کو 74 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کے خاندان میں احمدیت ان کے دادا محترم شیخ محمد سلطان صاحب کے ذریعہ آئی تھی جنہوں نے 1897ء میں 24 سال کی عمر میں بیعت کی توفیق پائی تھی۔ مرحومہ کی شادی 29/ اگست 64ء میں ہوئی۔ ساری زندگی ایک مثالی بیوی کی حیثیت سے گزاری۔ محدود آمدنی میں سفید پوشی کا بھرم رکھتے ہوئے نہ صرف اپنے بڑے کنبے کی پرورش کی بلکہ اپنے دیوروں اور نندوں کی شادیاں بھی کروائیں۔ ہمیشہ اپنے آرام پر دوسروں کے آرام کو ترجیح دیتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ دعاگو تھیں۔ منکسر المزاج تھیں۔ ملنسار تھیں۔ سادہ مزاج تھیں۔ غریب پرور اور نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتی تھیں اور کئی احمدی اور غیر احمدی بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی بھی توفیق پائی۔ قرآن کریم سے بڑی محبت تھی۔ اپنی ایک بیٹی اور دو بیٹوں کو بھی اپنے خرچ پر حافظ بلا کے قرآن کریم حفظ کروایا۔

دنیاپور میں صدر لجنہ کے علاوہ سیکرٹری مال اور اشاعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے انتہائی عقیدت کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ انہوں نے میاں اور دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے دو بیٹے واقف زندگی ہیں جن میں سے ایک جیسا کہ میں نے ذکر کیا لئیق احمد مشتاق صاحب جنوبی امریکہ میں بطور مبلغ انچارج سورینام (Suriname) خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ والدہ کی وفات کے وقت یہ پاکستان بھی نہیں جا سکے تھے۔ ان کے دوسرے بیٹے محمد ولید احمد مربی سلسلہ ہیں وہ بھی پاکستان میں ہیں۔ وہاں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ایک داماد مظفر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ ہیں جو پاکستان میں ہی ربوہ میں اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے درجات بلند کرے۔ ان کے بچوں کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ ان کے حق میں ان کی دعائیں قبول فرمائے۔

......☆......☆......☆......

"میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔"

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد3، صفحہ 516)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 17 /اگست 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عامر بن ربیعہ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عامر بن ربیعہ کا خاندان حضرت عمر کے والد خطاب کا حلیف تھا جنہوں نے حضرت عامر کو متبنّٰی بنایا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ پہلے عامر بن خطاب کے نام سے مشہور تھے لیکن جب قرآن کریم نے ہر ایک کو اپنے اصلی آباء کی طرف انتساب کا حکم دیا تو اس کے بعد عامر بن خطاب کے بجائے اپنے نسبی والد ربیعہ کی نسبت سے عامر بن ربیعہ پکارے جانے لگے۔

سوال حضور انور نے افراد جماعت کو بچے adobt کرنے کے سلسلہ میں کیا ہدایت دی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جو اپنے رشتہ داروں کے، عزیزوں کے بچے adopt کرتے ہیں، بڑے ہونے تک ان کو یہی نہیں پتا ہوتا کہ ان کا اصل والد کون ہے اور شناختی کارڈ وغیرہ سرکاری کاغذات وغیرہ پر بھی اصل والد کے نام کے بجائے اس والد کا نام ہوتا ہے جس نے انکو adopt کیا ہوتا ہے۔ پھر بعد میں اس وجہ سے بعض مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ قرآنی حکم کے مطابق عمل کرنا چاہئے سوائے ان بچوں کے جو اداروں کی طرف سے ملتے ہیں، ان کے والدین کے بارے میں بتایا نہیں جاتا۔

سوال حضرت عامر بن ربیعہ کے بیوی کو کیا اعزاز حاصل ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عامر اپنی بیوی لیلیٰ بنت ابی حَثْمَہ کو سب سے پہلے مدینہ ہجرت کرنے والی عورت کا اعزاز حاصل ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عامر کو جنازہ کے متعلق کیا نصیحت فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص تم میں سے جنازہ کو دیکھے اور اس کے ساتھ جانا نہ چاہے تو چاہئے کہ کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ جنازہ اسے پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

سوال حضرت کو اللہ تعالیٰ نے خلافت عثمانیہ کے دور میں فتنوں سے کس طرح بچایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: عبداللہ بن عامر اپنے والد حضرت عامرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک رات نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ لوگ حضرت عثمان کی بابت اختلاف کر رہے تھے۔ نماز کے بعد وہ سو گئے تو خواب میں انہوں نے دیکھا کہ انہیں کہا گیا کہ اٹھ اور اللہ سے دعا مانگ کہ تجھے اس فتنہ سے نجات دے جس سے اس نے اپنے نیک بندوں کو نجات دی ہے۔ چنانچہ حضرت عامر بن ربیعہ اٹھے اور انہوں نے نماز پڑھی اور دعا مانگی۔ چنانچہ اس کے بعد وہ بیمار ہو گئے اور پھر وہ خود گھر سے نہیں نکلے۔ ان کا جنازہ ہی نکلا۔

سوال ایک مرتبہ طواف کعبہ کے وقت حضرت عامر نے آنحضور ﷺ سے آپ کی جوتی کے تسمے کو ٹھیک کرنے کی درخواست کی تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عامر بن ربیعہ کرتے ہیں کہ میں طواف کے دوران رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا آپؐ کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے دیں میں ٹھیک کر دیتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ترجیح دینا ہے اور میں ترجیح دیئے جانے کو پسند نہیں کرتا۔

سوال ایک شخص نے حضرت عامر کی مہمان نوازی سے خوش ہو کر جب انہیں کچھ تحفہ دینا چاہا تو حضرت عامر نے کیا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک شخص حضرت عامر بن ربیعہ کا مہمان بنا انہوں نے اس کی خوب خاطر تواضع کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ جاگیر عطا فرمائی۔ اس جاگیر میں سے اس نے حضرت عامر کو کچھ حصہ بطور تحفہ دینا چاہا۔ تو حضرت عامر نے کہا کہ مجھے تمہارے اس ٹکڑے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آج ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جس نے ہمیں دنیا ہی بھلا دی ہے اور وہ یہ ہے کہ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء:2) کہ لوگوں کیلئے ان کا حساب قریب آ گیا ہے اور وہ باوجود اس کے غفلت کی حالت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت حَرام بن مِلحان کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو عدی بن نجار سے تھا۔ آپ کے والد ملحان کا نام مالک بن خالد تھا۔ حضرت حرام بن ملحان حضرت انس کے ماموں تھے اور غزوہ بدر اور اُحد میں شریک تھے اور بئر معونہ کے دن شہید ہوئے تھے۔ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہا کہ ہمارے ساتھ ایسے آدمیوں کو بھیجئے جو ہمیں قرآن و سنت کی تعلیم دیں۔ آپ ﷺ نے انصار کے ستّر صحابہ ان کے ساتھ بھیج دیئے جو قرآن کے قاری تھے۔ یہ کہتے ہیں کہ ان میں میرے ماموں حرام بھی تھے۔

سوال حضرت حَرام بن مِلحان کو جب بئر معونہ والے دن نیزہ مارا گیا تو انہوں نے کیا کِیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت انسؓ بن مالک سے مروی ہے کہ جب حضرت حرام بن ملحان کو بئر معونہ والے دن نیزہ مارا گیا تو انہوں نے اپنا خون اپنے ہاتھ میں لیا اور اپنے منہ اور اپنے سر پر چھڑکا اور اس کے بعد کہا فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ کعبہ کے رب کی قسم! میں نے مراد پالی۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بئر معونہ میں شہید ہونے والے صحابہ کی شہادت کے بعد کیا کِیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ جب قاری لوگ شہید کئے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے مہینہ بھر کھڑے ہو عاجزی سے دعا کی۔ میں نے آپ کو کبھی نہیں دیکھا کہ کسی پر اتنا غم کیا ہو جتنا کہ آپ نے ان قاریوں پر غم کیا۔

سوال حضور انور نے جبار بن سلمیٰ کے مسلمان ہونے کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جَبّار بن سَلمیٰ کہتے ہیں کہ میرے اسلام قبول کرنے کی یہ وجہ ہوئی کہ (بئر معونہ کے موقع پر) میں نے ایک شخص کو نیزہ مارا۔ نیزے کی اَنّی اس کے سینہ کے پار ہو گئی۔ پھر میں نے اس شخص کو یہ کہتے سنا۔ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَة۔ یعنی کعبہ کے رب کی قسم! میں نے اپنی مراد کو پا لیا۔ اس پر میں نے اپنے آپ سے کہا کہ یہ کیسے کامیاب ہو گیا۔ کیا میں نے اس شخص کو مار نہیں دیا۔ میں نے بعد میں ان کے اس قول کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ اس کا مطلب شہادت پر فائز ہونا تھا۔ میں نے کہا وہ یقیناً خدا کے نزدیک کامیاب ہو گیا۔

سوال بئر معونہ کے موقع پر شہادت کے وقت صحابہ نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا کی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس وقت صحابہ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی کہ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدْ لَقِيْنَاكَ فَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا کہ اے اللہ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حالات سے آگاہ فرما دے کہ ہم تجھ سے جا ملے ہیں اور ہم تجھ سے اور تُو ہم سے راضی ہے۔ حضرت جبرئیلؑ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر دی کہ آپؐ کے وہ ساتھی اللہ سے جا ملے ہیں اور اللہ ان سے راضی ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت سعد بن خولہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن خولہؓ ابن ابی رُھْم بن عبدالعُزّیٰ عامِری کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ کا شمار سابقین میں ہوتا ہے۔ آپ حبشہ کی طرف دوسری مرتبہ ہجرت کرنے والوں میں شامل تھے۔ 25 سال کی عمر میں آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ آپ غزوہ اُحد، غزوہ خندق اور صلح حدیبیہ میں شامل تھے۔ آپ کی وفات حجۃ الوداع کے موقع پر ہوئی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو الہیثم کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت ابوالہیثم بن التَّیِّہان انصاری کا اصل نام مالک تھا لیکن اپنی کنیت ابوالہیثم سے مشہور ہوئے۔ محمد بن عمر کہتے ہیں کہ حضرت ابوالہیثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاہلیت کے زمانے میں بھی بتوں کی پرستش سے بیزار تھے اور توحید کے قائل تھے۔ بیعت عقبہ اولیٰ کے وقت جو بارہ آدمیوں کا وفد مکہ گیا تو اس وفد میں آپ شامل تھے۔

سوال حضرت ابو الہیثم کے یہ کہنے پر کہ یا رسول اللہ جب آپ کو اپنی قوم پر غلبہ نصیب ہو تو اس وقت آپؐ ہمیں چھوڑ کر نہ چلے جانا، آپؐ نے کیا جواب دیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا اب تمہارا خون میرا خون ہو چکا ہے۔ اب میں تم میں سے ہوں اور تم مجھ میں سے ہو۔ جو تم سے جنگ کرے گا وہ مجھ سے جنگ کرے گا اور جو تم سے صلح کرے گا وہ مجھ سے صلح کرے گا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ کو جنہوں نے حضرت ابو الہیثم کے گھر کھانا کھایا تھا، کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو الہیثم نے نبی کریم ﷺ کیلئے کھانا تیار کیا اور نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب کو دعوت دی۔ جب سب کھانا کھا چکے تو آپؐ نے صحابہ سے فرمایا۔ اپنے بھائی کو بدلہ بھی دو۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ! ہم اس کا کیا بدلہ دیں؟ آپؐ نے فرمایا جب کوئی شخص کسی کے گھر میں جا کر کھانا کھائے اور پانی پیئے تو اس کیلئے دعا کرے۔ یہ اس کیلئے اس کھانے کا بدلہ ہے۔

سوال حضرت ابو الہیثم سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے متعلق کیا روایت ملتی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوالہیثمؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو السلام علیکم کہتا ہے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے والے کو بیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہنے والے کو تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر جماعت کے کن افراد کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: پہلا جنازہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا ہے جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے بیٹے تھے۔ 14 /اگست کو 94 سال کی عمر میں انکی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ دوسرا جنازہ مکرمہ سیدہ نسیم اختر صاحبہ کا ہے جو محمد یوسف صاحب، آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ کی اہلیہ تھیں۔ ان کی 27 /جولائی 2018ء کو وفات ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items

Mob: 9647960851
9082768330

Branch: Aroti Tola Po muluk
Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road
Po.Bartala, Kolkata-18

طالب دعا : جانِ عالم شیخ

(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم-بنگال)

ارشادِ نبوی ﷺ

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ 2

ہوتا بلکہ واقفات نو کو عملی نمونہ دکھانا پڑے گا۔

☆ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص برے کام کرتا ہو جیسے کہ بنک ڈکیتی لیکن پھر اس میں نیک تبدیلی ہو تو کیا وہ جنت میں جا سکتا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آخری فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو پتہ ہے کہ کس نے کہاں جانا ہے؟ لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو تبدیل کر لے اور گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی باتیں مانے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں لے جائے گا۔

☆ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ عام طور پر مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ ہوتا ہے لیکن جب حج پر جاتے ہیں تو وہاں عورتوں اور مردوں کے درمیان پردہ نہ ہونے کی کیا حکمت ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حج ایک ایسی عبادت ہے جو کہ پورے انہماک اور توجہ سے ہوتی ہے۔ کم از کم اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے۔ مرد عورت کی طرف نہ دیکھے اور عورت مرد کی طرف نہ دیکھے۔ اس لئے یہ ایک وجہ ہو سکتی ہے لیکن آج کل جو حج کیلئے جاتے ہیں ان کا تو کوئی ایمان ہی نہیں ہے ان کے تو پتہ نہیں حج بھی قبول ہوتے ہیں کہ نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ جب 13-1912ء میں حج کیلئے گئے تو فرماتے ہیں کہ انڈیا سے ایک چوبیس پچیس سال کا لڑکا بھی حج پہ گیا ہوا تھا جو کہ حج کے دوران بجائے دعائیں کرنے کے فلمی گانے گا رہا تھا تو ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ حج تو مکمل انہماک اور توجہ چاہتا ہے۔ یہی ایک وجہ بیان ہو سکتی ہے۔ باقی جو ہمیں بتایا گیا ہم نے تو اس طرح ہی کرنا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بغیر کسی چادر کے بغیر کسی پردہ کے اور بغیر کسی دیوار کے مرد آگے نمازیں پڑھا کرتے تھے اور عورتیں پیچھے نمازیں پڑھتی تھیں، وہ بھی زمانہ تھا۔ یہ پردہ تو تمہاری سہولت کیلئے ہے۔ حج میں عورتوں کیلئے مردوں کی طرح احرام نہیں ہوتا وہ اپنا لباس پہن کر بھی حج کر سکتی ہیں۔

☆ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ اگر آپ کا خاوند آپ کو بے پردگی کیلئے کہے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تم یہ فیصلہ کرو کہ اللہ کی بات ماننی ہے یا خاوند کی۔ جیسے میں نے ابھی کہا ہے کہ آپ کا لباس حیادار ہونا چاہئے۔ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ حیا ہی اصل چیز ہے اور پردے کا حکم اللہ تعالیٰ کا ہے۔ وہ تو ہم نے بات ماننی ہے۔ پاکستان میں قانون کہتا ہے کہ تم نے اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہنا اور سلام نہیں کہنا تو کیا احمدی یہ بات مانتے ہیں؟ باقی قانون کی سب باتیں مان لیتے ہیں لیکن قانون کی یہ بات نہیں مانتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے منافی ہے۔ تو آپ کا یہ اصول ہونا چاہئے کہ جو بھی بات اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹکرائے چاہے وہ والدین کہیں، خاوند کہے یا کوئی بھی کہے وہ نہیں ماننی۔

واقفات نو کی یہ کلاس 7 بجکر 10 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کلاس میں شامل ہونے والی واقفات نو بچیوں کو جائے نماز عطا فرمائے۔

واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق سوا سات بجے واقفین نو بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم جلیس احمد نے کی۔ اسکا اردو ترجمہ عزیزم بلال احمد صدیقی اور انگریزی ترجمہ عزیزم طاہر احمد بھٹی نے پیش کیا۔

اسکے بعد عزیزم سید نواس احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی۔ ''ان المؤمن فی زمان القائم وھو بالمشرق لیری أخاہ الذی فی المغرب و کذا الذی فی المغرب یری أخاہ الذی فی المشرق'' (بحار الانوار الجامعۃ لدرر أخبار الائمۃ الاطہار للشیخ محمد باقر المجلسی، جلد 52، باب فی سیرہ وأخلاقہ واصحابہ صفحہ 391 دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان)

''امام مہدی کے زمانے میں مشرق والا مؤمن اپنے بھائی کو جو مغرب میں ہوگا دیکھ لیا کرے گا اور اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے بھائی کو جو مشرق میں ہوگا دیکھ لیا کرے گا۔''

عزیزم اسامہ سیفی نے اس حدیث نبوی کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم راشد احمد وڑائچ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پڑھ کر سنایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام تجلیاتِ الٰہیہ میں تحریر فرماتے ہیں: ''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اِس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھُولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔''

(تجلیاتِ الٰہیہ، روحانی خزائن کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن، جلد 20، صفحہ 409، 410)

اسکے بعد عزیزم ثوبان اقبال نے اس اقتباس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم سید اویس احمد، عزیزم یاسر خان اور عزیزم عاشر احمد بھٹی نے ''MTA'' کے عنوان سے ایک ترانہ پیش کیا جس کا انگریزی ترجمہ اسماعیل مبارک احمد نے پیش کیا۔

اسکے بعد عزیزم زریاب فاروق نے انگریزی زبان میں ''ایم ٹی اے، ہمارا خلافت سے تعلق کا ذریعہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم لبید احمد نے ''ایم ٹی اے کی اہمیت و برکات'' کے عنوان پر اردو زبان میں تقریر کی۔

اسکے بعد عزیزم ارسلان ولید احمد، عزیزم طلال منصور احمد نے ''ایم.ٹی.اے ہمارا خلافت سے تعلق کا ذریعہ'' کے عنوان پر ایک پریزنٹیشن دی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے کتنے ہیں جو اردو سمجھ لیتے ہیں؟ جن کو تھوڑی بہت اردو آتی ہے یا سمجھ لیتے ہیں وہ باری باری ہاتھ کھڑا کریں۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: واقفین نو کو اردو سیکھنے کیلئے کوشش کرنی چاہئے۔

☆اسکے بعد ایک واقفِ نو بچے نے سوال کیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی کتاب 'برکاتِ خلافت' پڑھ رہا تھا جس میں خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہر قوم میں ایک وقت آتا ہے جب وہ سیاست میں جاتے ہیں۔ لیکن اس وقت ہمیں سیاستدانوں کی ضرورت نہیں ہے لیکن شاید مستقبل میں ہو تو اُس وقت خلیفہ وقت بتائیں گے۔ کیا اب وہ وقت آگیا ہے کہ احمدی سیاستدان بنیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہاں بن سکتے ہیں لیکن واقفین نو نہیں بن سکتے۔ واقفین نو کیلئے میں نے ایک پروگرام دیا ہے کہ جماعت کی کیا ضروریات ہیں۔ ہمیں اس وقت ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہے اور کچھ انجینئرز اور اکاؤنٹنٹس کی بھی ضرورت ہے لیکن زیادہ تر ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی میں سیاستدان بننے کیلئے یا اسی طرح کسی اور پیشے کیلئے کوئی خداداد صلاحیت ہے تو وہ انفرادی طور پر رابطہ کر سکتا ہے۔ ویسے تو احمدی سیاستدان موجود ہیں۔ گھانا میں احمدی سیاستدان ممبر آف پارلیمنٹ ہیں۔ اسی طرح پاکستان میں احمدیہ مخالف قانون کی منظوری سے قبل 1974ء میں بھٹو کی پارلیمنٹ میں تین چار احمدی رکن تھے، ایک سینیٹ کے ممبر تھے اور دو احمدی پنجاب اسمبلی کے ممبر تھے۔ یہاں امریکہ میں جو احمدی سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ سیاست میں جا سکتے ہیں لیکن پارٹی کے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا ہوگا۔

☆ایک واقف نو بچے نے سوال کیا کہ حضور انور کیلیفورنیا کب تشریف لائیں گے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب اللہ لائے گا۔ دیکھیں کب آئیں گے۔ ایک دفعہ تو ہو چکا ہوں۔

☆ایک واقفِ نو نے سوال کیا کہ 'آپ کو ہیوسٹن آکر کیسے لگا؟' اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بڑا اچھا ہے۔ خوبصورت نظارہ ہے۔ ہیوسٹن کے اردگرد سارا زرعی علاقہ ہے، باغ ہیں، باڑے ہیں۔ اچھی جگہ ہے۔

☆ایک وقف نو بچے نے سوال کیا کہ جماعت احمدیہ امریکہ کس طرح مجموعی طور پر اپنے آپ کو بہتر کر سکتی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں اپنے دورے کے اختتام پر آپ کو بتا دوں گا۔

☆ایک بچہ نے سوال کیا کہ حضور انور کی امریکہ کے واقفین نو کیلئے سب سے ضروری نصیحت کیا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ لوگ میرے خطبے سنتے ہیں؟ میں نے دو سال پہلے کینیڈا میں خطبہ دیا تھا وہی واقفینِ نو کا چارٹر ہے۔ اس میں اکتیس نکات تھے، ان پر عمل کرو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: باقی ایک تو تم لوگ پانچ نمازیں باقاعدہ پڑھا کرو اور جہاں جہاں نماز سینٹر اور مساجد ہیں نماز باجماعت پڑھا کرو، قرآن کریم کی تلاوت باقاعدہ کرو، اپنی دوستیاں اچھے لڑکوں سے رکھو اور پڑھائی کی طرف توجہ دو۔ یہ چار باتیں یاد رکھ لو اور باقی نکات اس خطبہ سے لے لینا۔

☆ایک واقفِ نو نے سوال کیا کہ بحیثیت وقف نو ہمیں اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور امریکہ میں طلباء کی طرف سے لئے جانے والا تعلیمی قرضہ اب 1.5 ٹریلین ڈالر ہو گیا ہے۔ ایک طالب علم پر تعلیم کیلئے حاصل کیا گیا قرضہ گاڑی کے قرضے سے اور دوسرے قرضوں سے بڑھ جاتا ہے ایسے میں حضور انور احمدی بچوں کو کیا نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ دوران

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الہ دین فیمیلز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

تعلیم اپنے مالی امور کا کس طرح بہتر طور پر انتظام کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اعلیٰ تعلیم صرف واقفین نو کیلئے نہیں بلکہ ہر احمدی کیلئے ضروری ہے۔ واقفین نو کو تعلیم میں سب سے آگے ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہ جو گورنمنٹ یا بنک سے تعلیم کیلئے قرضہ لیتے ہیں ان کو میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ انہوں نے جس شعبہ میں تعلیم حاصل کی ہے اس شعبہ میں ہی نوکری تلاش کر کے کام کریں اور تقریباً تین سال کیلئے تجربہ حاصل کریں اور اپنے قرضے کو ادا کریں۔ جب آپ اپنا پورا قرضہ ادا کر چکیں تب آپ اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کریں لیکن اس دوران مرکز کو اپنی پراگریس سے مطلع رکھیں اور اسکے علاوہ جیسے میں نے بیان کیا ہے روزانہ پانچ نمازوں کے باجماعت قیام اور تلاوت قرآن کا اہتمام کریں۔ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں یہ چیزیں ساتھ ساتھ ہونی چاہئیں ۔ یہ نہیں کہ اگر آپ کسی ہاسپٹل میں، یا کمپنی میں یا بحیثیت وکیل کام کر رہے ہیں تو آپ اپنے بنیادی فرائض بھول جائیں۔ اسکا خاص خیال رکھیں۔ یہ چیزیں کریں اور اپنا قرضہ ادا کریں اسکے بعد آگے کے بارے میں ہدایت لے سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تیسری دنیا کے یا غریب ممالک کے طلباء کو ان کی اعلیٰ تعلیم کیلئے ہم خود بھی قرضہ دیتے ہیں۔

☆ایک وقف نو بچے نے سوال کیا کہ کیا آپ پر براہ راست اللہ تعالیٰ سے وحی ہوتی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تو مختلف طریقوں سے بتا دیتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ دل میں ڈال دیتا ہے، کوئی براہ راست وحی نہیں ہوتی۔ وحی صرف نبیوں کو ہوتی ہے۔

واقفین نو کی یہ کلاس 8 بجکر 15 منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور نے اس کلاس میں شامل ہونے والے تمام بچوں کو جائے نماز عطا فرمائے۔ بعد ازاں تمام بچوں نے حضور انور کے ساتھ ایک گروپ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں ایک واقف نو نوجوان عزیزم سید نواس احمد نے اذان دی۔ حضور انور اس دوران محراب میں کھڑے رہے۔ اذان کے بعد حضور انور نے اس خادم کو اپنے پاس بلا لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا کر رہے ہیں؟ اس پر نوجوان نے عرض کیا کہ ڈاکٹر ہوں اور ریزیڈینسی کر رہا ہوں۔ حضور انور نے Loan کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کتنا قرض (LOAN) ہے اور کب تک ادا ہو جائے گا۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ بعض ایسے طریق بھی ہیں کہ خدمت کے کام کریں، رفاہ عامہ کا کام کریں تو قرض ایڈجسٹ ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں کم بھی ہو جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تو پھر غانا چلے جاؤ۔

بعد ازاں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

27/اکتوبر 2018ء (بروز ہفتہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت السمیع میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصے میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے اور وہاں جماعت ہیوسٹن کی درج ذیل مجالس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

☆لوکل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ہیوسٹن ساؤتھ ☆مجلس عاملہ جماعت ہیوسٹن نارتھ ☆مجلس عاملہ جماعت ہیوسٹن سائپرس ☆ہیوسٹن جماعت کے اُن رضا کار کارکنان کا گروپ جو مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقات

آج صبح کے اِس سیشن میں 74 فیملیز کے 396 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز امریکہ کی مختلف 28 جماعتوں سے آئی تھیں۔ سینٹ پاؤل، جارجیا، کیرولینا، پھونکس، ایریزونا، کانساس سٹی، لاس وے گس، میامی، اوَرلینڈو، پورٹ لینڈ، سیٹل، زی آن ۔ ان جماعتوں سے آنے والی فیملیز اور احباب بڑے طویل سفر طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کیلئے پہنچے تھے۔ بعض احباب اور فیملیز 1182 میل کا طویل سفر ساڑھے سترہ گھنٹے میں طے کر کے ملاقات کیلئے پہنچے تھے۔

ملاقات کرنیوالے احباب کے ایمان افروز تاثرات

ملک گیمبیا سے تعلق رکھنے والے ایک دوست ابیوجفو صاحب جو آجکل امریکہ میں Minnesota میں مقیم ہیں، اپنی ملاقات کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ یہ میری زندگی کی پہلی ملاقات تھی۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اس کو بیان کرسکوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری آواز بند نہیں ہوئی اور میں اپنے پیارے امام سے بات کرسکا۔ میں نے حضور انور کے گرد ایک خاص روشنی دیکھی ہے۔ میں نے حضور انور سے درخواست کی کہ میرا انشورنس کا بزنس ہے، اس کیلئے کوئی نام تجویز فرما دیں۔ حضور نے ازراہِ شفقت میرے بزنس کا نام میرے ہی نام پر تجویز فرمایا۔

ایک دوست مصور رانا صاحب جو جماعت سان آنٹونیو سے آئے تھے، بیان کرتے ہیں کہ خلیفہ وقت سے پہلی بار ملاقات ایک ایسا امر ہے جس کو کوئی شخص الفاظ میں ڈھال نہیں سکتا۔ ایک عجیب سا سکون محسوس کر رہا ہوں۔

شعیب احسن صاحب جو آسٹن (Austin) جماعت سے ملاقات کیلئے آئے تھے۔ کہتے ہیں کہ حضور کا دفتر الٰہی نور سے بھرا ہوا تھا جسے ہر آنکھ مشاہدہ کر سکتی ہے۔ میری اہلیہ بہت گھبرائی ہوئی تھیں۔ حضور انور نے ان کو تسلی دی اور فرمایا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ ہمارا بیٹا وقف نو ہے اور ہماری یہ خواہش ہے کہ وہ بڑا ہو کر ایک کامیاب مبلغ اور واقف زندگی بنے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ہمارے بیٹے سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ جب تم گیارھویں جماعت میں پہنچو اور تمہارا اپنا دل کرے مربی بننے کا تو ضرور بنو۔ اپنے والدین کے دباؤ میں نہیں آنا بلکہ خود فیصلہ کرنا ہے کہ تم نے کیا بننا ہے۔ اگر ڈاکٹر بننا چاہو تو وہ بن جاؤ۔ یہ تمہاری اپنی چوائس ہے۔

صبا رؤف صاحبہ اپنی فیملی کی حضور انور سے ملاقات کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ حضور انور کے دفتر میں داخل ہوتے ہی جب میری نظر حضور انور کے چہرہ مبارک پر پڑی تب سے لے کر اب تک میرے وجود پر ایک رقت طاری ہے۔ میں حضور انور سے کچھ نہ کہہ سکی۔ حضور انور نے پہلے اپنا دست شفقت میرے بچوں کے سر پر رکھا۔ پھر مجھے بلا کر ایک نہایت ہی شفیق باپ کی طرح میرے سر پر بھی اپنا دست مبارک رکھا۔ میں اُس منظر کو بیان نہیں کر پا رہی۔ آنکھوں کے سامنے وہ منظر آجاتا ہے تو رو پڑتی ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حضور انور سے مل کر وقت رُک سا گیا ہے اور جیسے آج ایک نئی روح خدا تعالیٰ نے ہمارے اندر پھونک دی ہے۔ اپنے آقا کے دیدار کی برسوں سے جو تشنگی تھی وہ آج دور ہوئی۔

موصوفہ کی پندرہ سالہ بیٹی نور العرفان ربانی کہتی ہیں کہ میں جیسے ہی حضور انور کے دفتر میں داخل ہوئی اور حضور انور کے نورانی چہرہ پر نظر پڑی اُس وقت سے لے کر باہر آنے تک مسلسل میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ حضور انور نے شفقت اور پیار سے میرے بھائی اور بہن کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ہم تینوں کو قلم اور چاکلیٹ بھی عطا فرمائے۔

ڈانیل بروک صاحب جنکا تعلق جماعت آسٹن (Austin) سے ہے۔ کہنے لگے آج زندگی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میری پہلی ملاقات تھی۔ خاکسار نے گیارہ سال قبل احمدیت قبول کی تھی۔ آج کا دن میری زندگی کا اہم دن تھا۔ میری خوشی کی انتہاء نہ تھی۔ میں چونکہ اب ریٹائر ہو چکا ہوں لہٰذا حضور نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اردو اور عربی زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت کی طرف خاص توجہ کروں۔

ایک دوست اوصاف ملک صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہم ملاقات سے قبل بہت زیادہ گھبرائے ہوئے تھے لیکن جیسے ہی ملاقات کیلئے حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے سب گھبراہٹ خود بخود دور ہوگئی۔ میری بیٹی کے ہاتھ اب بھی کانپ رہے ہیں لیکن یہ اس لئے نہیں کانپ رہے کہ کوئی خوف ہے یا ڈر ہے بلکہ خوشی کی انتہاء کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔

ایک صاحب محمود اسلم قمر صاحب Bay Point (کیلیفورنیا) سے ملاقات کیلئے آئے تھے۔ وہ کہنے لگے، میں چار سال قبل اپنی فیملی کے ساتھ امریکہ ہجرت کر کے آیا ہوں اور آج ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہماری حضور انور سے ملاقات ہوئی۔ ہم نے جب حضور انور کو قریب سے دیکھا تو ایک ایسا دلکش منظر تھا کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے خدا کے فرشتوں نے خلیفہ وقت کو گھیرا ہوا ہے۔

حسن طاہر صاحب بیان کرتے ہیں کہ خلیفہ وقت سے ملاقات کے یہ چند لمحات لاریب میری زندگی کا خلاصہ اور سب سے بہترین لمحات ہیں۔

خرم شہزاد صاحب جو Utah سٹیٹ سے آئے تھے۔ ملاقات کے بعد کہنے لگے۔ ہم نے حضور انور کو TV پر ہی دیکھا ہے۔ آج جب اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھا تو ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے کوئی خواب ہے جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ اب بھی یقین نہیں آرہا ہے کہ حضور انور سے مل کر آئے ہیں۔ میں نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم ربوہ سے آئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ آپ خیریت سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ لیکن اب ہر ممکن کوشش کرنی ہے کہ Active ہو کر جماعت کے ساتھ رابطہ میں رہنا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی ﷺ

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

ملاقات کرنے والے ایک دوست مرزا محمد عارف صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہماری حضور انور سے یہ پہلی ملاقات تھی۔ گو کہ ملاقات مختصر تھی لیکن یوں لگتا ہے جیسے ہم ایک خزانہ سمیٹ کر ساتھ لائے ہیں۔ میرا بیٹا ابھی بولتا نہیں ہے۔ اس کی بابت میں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا تو حضور انور نے فرمایا کہ محبت اور شفقت سے اس بیٹے کے ساتھ بات کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمادے گا۔ انشاءاللہ۔

ساؤتھ پیسفک کے جزیرہ ملک مارشل آئی لینڈز سے بہت سے احمدی احباب نقل مکانی کر کے امریکہ کے صوبہ Arkansas میں آکر آباد ہوئے ہیں۔ آج یہاں سے اٹھارہ افراد پر مشتمل وفد 918 کلومیٹر کا طویل سفر بذریعہ سڑک بارہ گھنٹے میں طے کر کے ہیوسٹن پہنچا تھا۔ ان خوش نصیب لوگوں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کا دیدار کیا۔ انہوں نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں اور نمازِ جمعہ بھی ادا کرنے کی توفیق پائی۔ یہ لوگ بدھ کی رات ہیوسٹن پہنچے تھے۔ آج ان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بھی ہوئی۔ انکے علاقہ کے مبلغ بتاتے ہیں جب حضور انور سے ملاقات کا وقت قریب آرہا تھا۔ ان کے چہرے خوشی سے چمک اُٹھے تھے۔ مارشلیز قوم کے یہ لوگ بھی آج اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے چشمہ سے سیراب ہو رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب کا حال دریافت فرمایا، ان سے گفتگو فرمائی اور ان سے نقل مکانی کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ان سبھی لوگوں نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقات کے بعد ایک خاتون Lin Amlek صاحبہ کہنے لگیں کہ ملاقات کے دوران میرے لئے اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل تھا۔ ایک دوسری خاتون Arlynn Mission صاحبہ نے عرض کیا کہ ملاقات کے دوران میرے آنسو جاری تھے۔

ایک دوست Renny Luther صاحب کہنے لگے کہ آج خلیفۃ المسیح سے ملاقات میری زندگی کے نہایت خوبصورت لمحات تھے۔ ایک صاحب Anton Marquez صاحب نے بتایا کہ میں تو اپنی جگہ پر ساکت ہو گیا اور حضور انور کے چہرے کو دیکھتا رہا اور کچھ بھی کہہ نہ پایا۔

آج کی اس ملاقات نے ان لوگوں کے خلافت کے ساتھ تعلق کو بہت مضبوط کیا ہے۔ یہ لمحات ان کو ہمیشہ یاد رہیں گے۔ ان لوگوں میں جو ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اب اس ذریعہ سے انشاء اللہ مارشلی کمیونٹی میں تبلیغ کے مزید راستے کھلیں گے۔ ان لوگوں نے تین سے چار دن یہاں قیام کیا۔ یہ لوگ بھی دوسرے احمدیوں کی طرح اُن راہوں پر کھڑے ہو جاتے جہاں سے حضور انور نے مسجد یا اپنے دفتر آتے اور جاتے ہوئے گزرنا ہوتا۔

ایک نو احمدی خاتون Arlynn نے اپنے مبلغ کو بتایا کہ میں بھی راستہ میں حضور انور کے دیدار کیلئے کھڑی تھی۔ جب حضور کو اپنے سامنے سے گزرتے ہوئے دیکھا تو میرے جسم پر سکتہ طاری ہو گیا اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ میرے قدم رُک گئے ہیں اور میں چلنا بھول گئی ہوں۔ میرے اندر کی عجیب کیفیت تھی۔ ایک خاص احساس تھا جو میں اپنے اندر محسوس کر رہی تھی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام تین بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت السمیع میں تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جماعت ہیوسٹن نے اپنے اس سنٹر اور کمپلیکس میں ایک خوبصورت باغ بھی لگایا ہوا ہے جہاں مختلف اقسام کے پھلدار درخت بھی ہیں اور پھولوں کے پودے بھی ہیں۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں ایک پودا لگایا۔

حضور انور نے سیکرٹری زراعت پرویز حسن باجوہ صاحب سے دریافت فرمایا کہ اس باغ میں کون کون سے پھلدار پودے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ مالٹے کے درخت ہیں، چھوٹے سائز کے اورنج کے درخت بھی ہیں، ناشپاتی بھی ہے، جاپانی پھل بھی لگا ہوا ہے، گنا بھی لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ناریل، پام ٹری اور کھجور کے درخت بھی لگے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: انجیر بھی لگائیں۔ نیز فرمایا پونا گنا کیوں نہیں لگاتے، وہ بھی لگائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری زراعت سے استفسار فرمایا کہ بیج وغیرہ کہاں اُگاتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ بیج وغیرہ اپنے گھر میں اُگاتا ہوں۔ اس کے بعد پودا یہاں لگاتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: ابھی جو پودا میں نے لگایا ہے یہ کونسا پودا ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ یہ ایک پھول کا پودا ہے جو ایک درخت بنتا ہے اور اس پر بڑے سائز کے پھول لگتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پھلدار پودا لگانا چاہئے تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کیلئے مکرم ناصر حفیظ ملک صاحب کی درخواست پر ان کے گھر تشریف لے گئے۔ اگست 2017ء میں ہیوسٹن میں ایک Hurricane (سمندری طوفان) آیا تھا جس کی وجہ سے ان کے گھر کے اندر کافی پانی آ گیا تھا اور یہ قریباً آٹھ ماہ کسی دوسری جگہ مقیم رہے۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ گھر اتنا اونچا ہے پھر بھی پانی اندر آ گیا۔ اس پر موصوف نے کہا کہ بہت بڑا طوفان تھا۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت ان کا گھر دیکھا اور گھر کے پچھلے حصہ میں باغ بھی دیکھا جس میں انار، لوکاٹ، آڑو، مالٹا، گرے فروٹ اور لیموں کے پھلدار پودے لگائے ہوئے ہیں۔ قریباً نصف گھنٹہ قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پانچ بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے واپس آنے کیلئے روانہ ہوئے اور چھ بجے حضور انور کی مسجد بیت السمیع تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقات

آج شام کے اس سیشن میں 52 فیملیز کے 236 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز گیارہ مختلف جماعتوں سے آئی تھیں۔ بعض احباب اور فیملیز بڑا لمبا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ سب سے لمبا سفر کرنے والے گیارہ سو میل کا سفر پندرہ گھنٹوں میں طے کر کے پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہِ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ان سبھی احباب اور فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقات کرنے والے احباب کے تأثرات

ملاقات کرنے والے ایک دوست رانا قمر مبارک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضور انور کے ساتھ ہماری زندگی میں پہلی ملاقات تھی۔ ہم چھ سال قبل پاکستان سے آئے تھے۔ ریاست Texas کی سرزمین بہت خوش نصیب ہے جس پر اللہ کے خلیفہ کے مبارک قدم پڑے ہیں۔ احمدیت کی بڑھتی ہوئی ترقی کو دیکھ کر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ انشاء اللہ ایک وقت ایسا بھی ہوگا کہ جب لوگ کہیں گے کہ ہم فلاں شخص کو جانتے ہیں جو خلیفہ وقت سے ملا ہوا ہے۔ اب تک MTA کے ذریعہ سے یا پھر الفضل میں چھپنے والی رپورٹس میں پڑھتے تھے کہ خلیفہ وقت سے ملاقات کر کے لوگ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس نعمت سے حصہ عطا فرمایا ہے۔ حضور انور سے مل کر ایسا تاثر ملتا ہے جیسے حضور ہم سب کو جانے کب سے جانتے ہیں۔ بہت پیار سے ملتے ہیں اور سب پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور دل تسکین سے بھر جاتا ہے۔

ایک دوست اظہر بلال جٹ صاحب بیان کرتے ہیں کہ پانچ سال قبل امریکہ آئے تھے۔ یہ ہماری پہلی ملاقات تھی۔ مجھے اب بھی ایسا لگ رہا ہے جیسے میں آسمانوں میں اُڑ رہا ہوں۔ حضور انور سے مل کر ایک عجیب سکون دل پر نازل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ نعمت اور یہ دن ہمارے دوسرے احمدی بھائیوں کو بھی نصیب فرمائے۔

انکی اہلیہ کہتی ہیں کہ ہم تو آتے جاتے حضور انور کو دیکھنے کیلئے قطار میں کھڑے رہتے تھے تا اپنے آقا کی ایک جھلک نصیب ہو جائے۔ حضور انور کو TV پر تو کئی بار دیکھا ہے لیکن اپنے سامنے دیکھا تو حضور انور کے چہرہ پر اتنا زیادہ نور پایا کہ ہماری آنکھیں خود بخود احترام میں جھک گئیں۔

عطاء الہادی صاحب جو ایک افریقن امریکن نَو احمدی دوست ہیں اور St. Louis شہر سے تعلق رکھتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے چند سال قبل بیعت کی تھی اور پھر میرے بعد میری اہلیہ نے بھی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ میری اہلیہ کی حضور انور سے یہ پہلی ملاقات تھی۔ وہ بہت گھبرا رہی تھی لیکن جب ملاقات کیلئے ہم حضور انور کے دفتر میں داخل ہوئے تو اس کی تمام تر گھبراہٹ ایک عجیب سے سکون میں بدل گئی۔ مجھے یوں معلوم ہوتا تھا جیسے ایک نور کی شعاع ہے جو حضور انور کے وجود سے نکل کر اُس میں داخل ہو رہی ہے۔ میں تو خود یہ محسوس کر رہا تھا جیسے ایک پروانہ روشنی کے سامنے محسوس کرتا ہے۔ آج اس خدائی نور کا ایک شعلہ میں اپنے ساتھ سینٹ لوئس لے کر جا رہا ہوں اور اُمید ہے کہ اس سے وہاں کے دوسرے احباب بھی مستفیض ہو سکیں گے۔

ایک دوست ذابر احمد صاحب جو اٹلانٹا سے بارہ گھنٹے سے زائد کا سفر طے کر کے ملاقات کیلئے آئے تھے، بیان کرتے ہیں کہ حضور انور کا نورانی چہرہ دیکھ کر انسان خود بخود درود پڑھتا ہے اور اپنے احساسات پر قابو نہیں رکھ سکتا۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت معانقہ کی خواہش بھی پوری فرمادی۔ الحمدللہ

2008ء میں بیعت کرنے والے ایک دوست Michael Banks صاحب کی اپنی اہلیہ کے ہمراہ خلیفہ وقت سے پہلی ملاقات تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ملاقات سے قبل ہم دونوں ہی بہت گھبرائے ہوئے تھے۔ ملاقات شروع ہوئی تو میں بول نہیں پا رہا تھا۔ حضور انور کی روحانی شخصیت بہت متاثر کن ہے۔ میں نے حضور انور سے ذکر کیا کہ مجھ میں بہت خامیاں

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کوئی پرفیکٹ نہیں ہوتا لیکن انسان کو روز بروز کوشش کر کے خود کو بہتر بنانا پڑتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اُس نے مجھے احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشی اور توفیق دی کہ میں بھی خلافت کی نعمت عظمیٰ سے متمتع ہوسکوں۔

ایک دوست خالد اشفاق صاحب جو چھ ماہ قبل پاکستان سے ہجرت کر کے آئے تھے چند سال قبل لاہور میں الفضل اخبار احمدی گھرانوں میں Deliver کرتے ہوئے گرفتار ہوگئے اور چھ ماہ اسیری میں گزارے۔حضور انور سے اپنی زندگی کی پہلی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ حضور سے ملاقات میری زندگی کا سب سے بہترین لمحہ ہے۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت مجھے شرف معانقہ سے نوازا اور تبرکاً ایک انگوٹھی بھی عطا فرمائی۔

ایک دوست ملک رضوان احمد صاحب جو تھائی لینڈ میں اسیر رہ چکے ہیں، ان کی بھی حضور انور سے پہلی ملاقات تھی۔ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم پاکستان میں تھے تو نہیں جانتے تھے کہ کبھی خلیفہ وقت کا دیدار اور قرب ہمیں بھی نصیب ہوگا، آج اللہ تعالیٰ نے ہماری پندرہ سالہ خواہش پوری کردی ہے۔

انکی اہلیہ بتانے لگیں کہ ملاقات کا احوال بیان کرنا مشکل ہے۔جس طرح سورج کی طرف انسان دیکھنے کی کوشش بھی کرے تو دیکھ نہیں پاتا۔ ٹھیک ویسے ہی جب ہم حضور انور کے پُرنور چہرہ مبارک کی طرف دیکھتے ہیں تو آنکھیں حضور انور کے چہرہ پر ٹکتی نہیں۔حضور انور نے ازراہِ شفقت میرے بیٹے کو قلم بھی عطا فرمایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 31 بچوں اور بچیوں سے ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزان فاتح احمد نون، طاہر لئیق، تمثیل ملک، سیّد ایقان احمد، زوہیب احمد، ثاقب محمود خان، ایان احمد ایاز، زعیم وحید، معاذ راشد کرن، دانش عزیز بھٹی، ایان احمد نصیر۔

عزیزات مہروش رحیم، مہر رحیم، ایان ملک، ارحم فاروق، ہدیٰ خان، سمیحہ طارق، ہبۃ الحیٔ مشکوٰۃ، Rodiyallah Oresanya، یسریٰ بشریٰ شیخ، سیدہ سبیکہ کامران، زوہا پال، اذکیٰ مبشر، عائشہ نوید، Mantara Rehan Mooda، زینب مریم ملک، آصفہ مرتضیٰ ملک، خدیجہ خان، سائرہ بشریٰ بھٹی، آصفہ بشریٰ خان، ماریہ حسنیٰ کوثر۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت لجنہ کے ہال اور ان کی مارکی میں تشریف لے گئے۔خواتین نے حضور انور کی اچانک آمد پر خوشی ومسرت سے نعرے بلند کئے اور شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔آج ہیوسٹن میں قیام کا آخری دن تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے آئے۔

......☆......☆......☆......

28؍اکتوبر 2018ء (بروز اتوار)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت السمیع میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔آج پروگرام کے مطابق ہیوسٹن سے واشنگٹن کیلئے روانگی تھی۔

ہیوسٹن سے واشنگٹن کیلئے روانگی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10 بجکر 45 منٹ پر اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے۔ روانگی سے قبل کارکنان کے درج ذیل مختلف گروپس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

سیکیورٹی گروپ، ضیافت کے کارکنان کی ٹیم، شعبہ ٹرانسپورٹ کے کارکنان، اس موقع پر Sheriff پولیس کے ڈیوٹی دینے والے افراد نے بھی گروپ فوٹو بنانے کا شرف پایا۔

احباب جماعت مرد وخواتین کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی مسجد بیت السمیع کے بیرونی احاطہ میں جمع تھی۔ بچے اور بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی اور اسکے بعد ہیوسٹن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کیلئے روانگی ہوئی۔

حضور انور کی آمد سے قبل بورڈنگ کارڈ کے حصول اور سامان کی بکنگ کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی۔

گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ یونائیٹڈ ایئرلائن کے سینئر سٹاف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے اور بارہ بجے یونائیٹڈ ایئرلائن کی پرواز UA-1192 ہیوسٹن کے ''جارج بُش انٹرکانٹی نینٹل'' ایئرپورٹ سے واشنگٹن کے Dulles ایئرپورٹ کیلئے روانہ ہوئی۔قریباً دو گھنٹے پچاس منٹ کے سفر کے بعد واشنگٹن کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر پچاس منٹ پر جہاز واشنگٹن کے Dulles ایئرپورٹ پر اُترا۔ واشنگٹن کا وقت ہیوسٹن کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر یوایس اے نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے اور مسجد بیت الرحمٰن کیلئے روانگی ہوئی۔ قریباً پچاس منٹ کے سفر کے بعد پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مسجد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور کے استقبال کیلئے واشنگٹن کی مقامی جماعتوں کے علاوہ بعض دور کی جماعتوں سے آنے والے احباب مرد وخواتین بڑی تعداد میں حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ ڈیٹرائٹ، لاس اینجلیز، شکاگو، ملواکی، اٹلانٹا، ڈلاس، کنکٹی کٹ، سیاٹل، سینٹ لوئس، میامی، بے پاؤنٹ، مینی سوٹا، ارکانساس، ہوائی، نیویارک اور روچیسٹر سے آنے والے احباب بڑے لمبے سفر اور فاصلے طے کر کے آئے تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں داخل ہوئی۔ احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کا بڑے ولولہ اور جوش سے استقبال کیا۔ احباب نے نعرے بلند کئے۔خواتین زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کررہی تھیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی رہائشگاہ میں تشریف لے گئے۔

بعدازاں 5 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

سٹڈی ابراڈ

10 Years Quality Service 2003-2013

Study Abroad

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

• NAFSA Member Association , USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

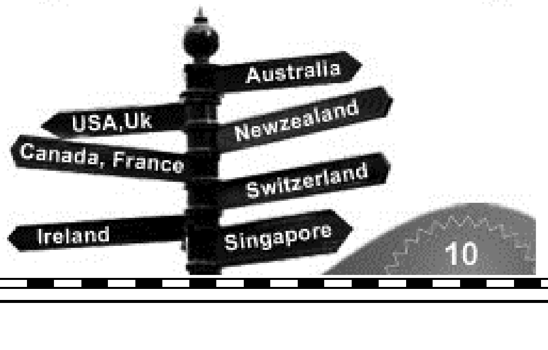

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9446: مَیں بیرو دیوی زوجہ مکرم راجیش کمار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تاریخ بیعت 2017، ساکن ٹڈھا بابا بستی (بھوانی روڈ) ضلع جیند صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے بالے نصف تولہ، کان کے ٹاپس نصف تولہ، انگوٹھی نصف تولہ (تمام زیور 23 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 10 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انور دین الامۃ: بیرو دیوی گواہ: علی نواز احمد

مسل نمبر 9447: مَیں راجیش کمار ولد مکرم ضلعے سنگھ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 42 سال تاریخ بیعت 2017، ساکن ٹڈھا بابا بستی (بھوانی روڈ) ضلع جیند صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انور دین العبد: راجیش کمار گواہ: علی فراز احمد

مسل نمبر 9448: مَیں Uthakkan Majeed ولد مکرم پی۔ کے محمد کُنہی صاحب، قوم احمدی مسلمان عمر 70 سال، ساکن رحمت منزل (نزد پولیس سٹیشن ایریپورم) ڈاکخانہ پینگاڑی ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے۔ ایم۔ ناصر احمد العبد: Uthakkan Majeed گواہ: سی مبشر احمد مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9449: مَیں بی محمود احمد ولد مکرم سی۔ ایچ عبدالقادر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 72 سال پیدائشی احمدی، ساکن نفیسہ منزل ڈاکخانہ پینگاڑی ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/28,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی مبشر احمد العبد: بی محمود احمد گواہ: کے۔ ایم۔ ناصر احمد

مسل نمبر 9450: مَیں بشریٰ تسکین زوجہ مکرم امتیاز احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسلم مسجد ساگر ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 کان کی بالی 4.200 گرام، 1 ہار 13 گرام، 1 چین 8.500 گرام، 1 لچھا 11 گرام، 3 انگوٹھیاں 5.04 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 30 گرام، حق مہر -/15,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: امتیاز احمد الامۃ: بشریٰ تسکین گواہ: جاوید احمد سنوری

مسل نمبر 9451: مَیں امۃ الجمیل زوجہ مکرم سید اسماعیل امجد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسلم مسجد ساگر ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 انگوٹھیاں 2.520 گرام، چین 3.310 گرام، ٹاپس 1.560 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جاوید احمد سنوری معلم سلسلہ الامۃ: امۃ الجمیل گواہ: ندیم احمد

مسل نمبر 9452: مَیں ناصرہ بیگم زوجہ مکرم سید غلام احمد عجب شیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن شرقی محلہ نزد مکہ مسجد (تیاپور) ڈاکخانہ رنگم پیٹ ضلع یادگیر صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/1150 روپے وصول شد، زیور طلائی 2 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید غلام احمد عجب شیر الامۃ: ناصرہ بیگم گواہ: طارق احمد گلبرگی

مسل نمبر 9453: مَیں قاضی ناصر احمد ولد مکرم قاضی عبدالہاشم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی، ساکن بسنتا پور ڈاکخانہ چندن نگر ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ صوبہ بنگال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1360 sqft بمقام قادیان، آبائی جائداد قابل تقسیم۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/25,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شہادت حسین راج العبد: قاضی ناصر احمد گواہ: اختر الدین خان

مسل نمبر 9454: مَیں عشرت پروین زوجہ مکرم قاضی ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن بسنتا پور ڈاکخانہ چندن نگر ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ صوبہ بنگال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: انگوٹھی 3.610 گرام، انگوٹھی 1.510 گرام، سٹینگ پولا 6 گرام، موف چین 9.850 گرام، پاشا 3.490 گرام، بریس لیٹ 9.850 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زمین قابل تقسیم۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شہادت حسین راج الامۃ: عشرت پروین گواہ: قاضی ناصر احمد

مسل نمبر 9455: مَیں آمنہ بیگم زوجہ مکرم رحمن خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی، ساکن دسپلا ضلع نیا گڑھ صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبیداللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/11,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اختر الدین خان   الامۃ: آمنہ بیگم   گواہ: عبد الحلیم خان

مسل نمبر 9456: مَیں گلسن بیگم زوجہ مکرم شریف الدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال پیدائشی احمدی، ساکن (دارالبرکات) کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 3 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اختر الدین خان   الامۃ: گلسن بیگم   گواہ: شریف الدین خان

مسل نمبر 9457: مَیں شریف الدین خان ولد مکرم زین العابدین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 60 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک مکان 9 گونٹھ زمین پر۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/30,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اختر الدین خان   العبد: شریف الدین خان   گواہ: وسیم احمد

مسل نمبر 9458: مَیں سیدہ امتہ الرحیم زوجہ مکرم سید اے۔کے۔ عطاء الکریم وجیہ احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال پیدائشی احمدی، ساکن ایل۔آئی۔جی 130 (بشیر منزل) اننت وِہار (پوکھاری پت، فیس 2) ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کا ہار 3 تولہ، 8 کان کی بالیاں 1 تولہ، 4 انگوٹھیاں 2 تولہ، 3 جوڑی کنگن 2.5 تولہ، 3 گلے کی چین 1.5 تولہ (تمام زیورات 24 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فضل حق خان   الامۃ: سیدہ امتہ الرحیم   گواہ: اختر الدین خان

مسل نمبر 9459: مَیں نجمہ زبیر زوجہ مکرم زبیر احمد ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کی بالیاں 2 جوڑی، 5 انگوٹھیاں، 1 چین لاکٹ، 2 ناک کے پھول (22 کیریٹ)، زیور نقرئی 2 انگوٹھیاں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر   الامۃ: نجمہ زبیر   گواہ: شبیر احمد بھٹی

مسل نمبر 9460: مَیں عشرت جمیل زوجہ مکرم منیر احمد بانی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 78 سال پیدائشی احمدی، ساکن 7 کولوٹولہ سٹریٹ (کولکاتہ 73) صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 8 ریڈئم کڑے 121.73 گرام، 2 کڑے 39.74 گرام، چین 23.67 گرام، چین 9.51 گرام، چین 6.17 گرام (زیورات ہذا 22 کیریٹ) 5 انگوٹھیاں 18.08 گرام، لاکٹ 2.93 گرام، بالیاں مع اے۔ڈی 84.84 گرام (زیورات ہذا 18 کیریٹ) 2 بالیاں 16.470 گرام (20 کیریٹ)۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/15,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مصلح الدین سعدی   الامۃ: عشرت جمیل   گواہ: سید اقبال طالب

مسل نمبر 9461: مَیں رسینہ جعفر زوجہ مکرم ایم۔اے۔ جعفر خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، موجوہ پتا: جماعت احمدیہ ظہیر آباد ساکن ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: جماعت احمدیہ کوڈیا تھور ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خالد   الامۃ: رسینہ جعفر   گواہ: ایم۔احمد جعفر خان

مسل نمبر 9462: مَیں محمد نصیرہ بیگم زوجہ مکرم محمد مظفر پاشا صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: کاٹرا پلی رائے پرتی ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: کٹا کشہ پورآ تما کور ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 تولہ 18 کیریٹ، زیور نقرئی 15 تولہ، حق مہر وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خالد   الامۃ: محمد نصیرہ بیگم   گواہ: شیخ مصطفیٰ

مسل نمبر 9463: مَیں شیخ منیشاہ بیگم زوجہ مکرم شیخ ریاض احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال تاریخ بیعت 1998، موجودہ پتا: کپتان بنجرہ ڈاکخانہ مچرلہ ضلع کھمم صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: جنکالہ پالم ڈاکخانہ گمپلہ گوڈم ضلع کرشنا صوبہ آندھرا پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 16 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 10 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ریاض احمد   الامۃ: شیخ منیشاہ بیگم   گواہ: محمد خالد

مسل نمبر 9464: مَیں سُمی جان زوجہ مکرم طارق احمد انصاری صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال تاریخ بیعت دسمبر 2018، ساکن مہدی پٹنم ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 بالیاں 2 تولہ، کڑا 2 تولہ، ہار 6 تولہ (کل وزن 10 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/1,00,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی

کلامُ الامام

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء المنیب انصاری — الامۃ: سمی جان — گواہ: ڈاکٹر خواجہ سعید احمد انصاری

مسل نمبر 9465: میں مسرت خانم زوجہ مکرم رفیع احمد شاہد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ قصاب باڑہ (ہاؤس نمبر 869) ضلع فیض آباد صوبہ یو.پی، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 ہار، بالیاں، انگوٹھیاں (کل وزن 3 تولہ 23 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 10 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نجم الانصاری — الامۃ: مسرت خانم — گواہ: کمال

مسل نمبر 9466: میں نصرت نساء زوجہ مکرم عبد الحلیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 سیٹ کان کے پھول 16 گرام (24 کیریٹ) 3 انگوٹھیاں 5 گرام، گلے کا ہار 20 گرام (22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 2 سیٹ 212 گرام، حق مہر -/45,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان — الامۃ: نصرت نساء — گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 9467: میں شیخ عثمان ولد مکرم شیخ برہان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — العبد: شیخ عثمان — گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 9468: میں زبیدہ خاتون بنت مکرم عزیز محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار الفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی کان کے پھول 1 سیٹ 2 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی پازیب 150 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — الامۃ: زبیدہ خاتون — گواہ: وسیم احمد

مسل نمبر 9469: میں طیب احمد ولد مکرم شمشیر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار السلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان — العبد: طیب احمد — گواہ: راشد جمال

مسل نمبر 9470: میں ثمینہ بیگم زوجہ مکرم شیخ ظفر اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ نگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار 2 سیٹ 20 گرام (حق مہر کے عوض میں) کان کے پھول 2 سیٹ 25 گرام، 4 ناک کے پھول 3 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 2 سیٹ 160 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — الامۃ: ثمینہ بیگم — گواہ: شیخ عبد اللہ اسلم

مسل نمبر 9471: میں مطاہرہ بیگم زوجہ مکرم شیخ ستار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ نگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی؛ کان کے پھول 1 سیٹ 4 گرام، گلے کا ہار 10 گرام، ناک کا پھول 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 1 سیٹ 50 گرام، زرعی زمین 6 گونٹھ (بعوض حق مہر) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — الامۃ: مطاہرہ بیگم — گواہ: شیخ عبد اللہ اسلم

مسل نمبر 9472: میں منیرہ بیگم زوجہ مکرم ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ نگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/35,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — الامۃ: منیرہ بیگم — گواہ: شیخ عبد اللہ اسلم

مسل نمبر 9473: میں ممتاز بیگم زوجہ مکرم شیخ جمال الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت 2009، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ نگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 گلے کا ہار 15 گرام، کان کے پھول 1 سیٹ 4 گرام، ناک کا پھول 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 1 سیٹ 40 گرام، حق مہر -/15,500 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال — الامۃ: ممتاز بیگم — گواہ: شیخ مبشر

مسل نمبر 9474: میں مریم بیگم زوجہ مکرم سرور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ نگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے
پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (آل عمران:29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالب دعا: محمد عرفان ولد ایم۔ ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی کان کے پھول 1 سیٹ 5 گرام 22 کیریٹ،زیورنقرئی پازیب 1 سیٹ 100 گرام،حق مہر-/30,000 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/900 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:مریم بیگم　　گواہ:الفت محمد

مسل نمبر 9475:مَیں شرافت علی خان ولد مکرم منور علی خان صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی،ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15؍اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/16,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　العبد:شرافت علی خان　　گواہ:شیخ عبداللہ اسلم

مسل نمبر 9476:مَیں مبشرہ بیگم زوجہ مکرم شیخ حاشم صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی،ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی گلے کا ہار،کان کا جھمکا، انگوٹھی، ہاتھ کی بالیاں(کل وزن 40 گرام 22 کیریٹ) زیورنقرئی پازیب 1 سیٹ 120 گرام، کمر بند 20 گرام، ہاتھ کا پہناوا 10 گرام،حق مہر-/50,000 روپئے وصول شد۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:مبشرہ بیگم　　گواہ:شیخ ناصرالدین

مسل نمبر 9477:مَیں محمودہ بیگم زوجہ مکرم محمد مسلم صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 68 سال پیدائشی احمدی،ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کا ہار 20 گرام 22 کیریٹ،حق مہر-/1200 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:محمودہ بیگم　　گواہ:شیخ عبداللہ اسلم

مسل نمبر 9478:مَیں رضیہ بیگم زوجہ مکرم شیخ راشد اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی،ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کا ہار 25 گرام، چین 25 گرام، کان کا پھول 1 سیٹ 15 گرام، کان کا رنگ 1 سیٹ 10 گرام، انگوٹھی 1 گرام، ناک کا پھول 1 گرام(تمام زیورات 22 کیریٹ) زیورنقرئی: پازیب 2 سیٹ 150 گرام، پیر کا چھلا 3 گرام، حق مہر-/32,000 روپئے(زیورات کی صورت میں وصول شد)۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:رضیہ بیگم　　گواہ:شیخ عبداللہ اسلم

مسل نمبر 9479:مَیں شمسورہ بیگم زوجہ مکرم انور خان صاحب مرحوم،قوم احمدی مسلمان عمر 35 سال پیدائشی احمدی،ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیورنقرئی پازیب 1 سیٹ 150 گرام، حق مہر قابل ادا۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/1100 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:شمسورہ بیگم　　گواہ:شیخ ناصرالدین

مسل نمبر 9480:مَیں شمیمہ اختر زوجہ مکرم مسعود احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی،ساکن دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی گلے کا ہار 11 گرام، کان کے پھول 2 سیٹ 3 گرام، ہاتھ کی بالیاں 1 سیٹ 10 گرام(تمام زیورات 24 کیریٹ) زیورنقرئی پازیب 1 سیٹ 100 گرام،حق مہر-/20,000 روپئے وصول شد۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال مبلغ سلسلہ　　الامۃ:شمیمہ بیگم　　گواہ:شیخ سلیمان

مسل نمبر 9481:مَیں نسیمہ بیگم زوجہ مکرم نورالحق صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی،ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی کان کے پھول 10 گرام، گلے کا ہار 20 گرام، ہاتھ بالیاں 5 گرام، گلے کی چین 10 گرام، ناک کا پھول 2 گرام، انگوٹھی 2 گرام(تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 100 گرام، حق مہر -/30,000 روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:نسیمہ بیگم　　گواہ:مبشر خان

مسل نمبر 9482:مَیں نعیمہ بیگم زوجہ مکرم طیب احمد صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی،ساکن دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی گلے کا ہار 10 گرام، کان کے پھول 5 گرام، ہاتھ کی بالیاں 5 گرام(تمام زیورات 22 کیریٹ) زیورنقرئی پازیب 50 گرام،حق مہر-/30,000 روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ:راشد جمال　　الامۃ:نعیمہ بیگم　　گواہ:کرامت احمد خان

مسل نمبر 9483:مَیں بشریٰ جاوید زوجہ مکرم لطیف احمد خان جاوید صاحب مرحوم،قوم احمدی مسلمان پیشہ

ارشاد باری تعالیٰ

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

ارشاد باری تعالیٰ

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar　Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

خانہ داری عمر 58 سال پیدائشی احمدی، ساکن بھارت رتنا کالونی ڈاکخانہ راج نرسمہا نگر کنچن باغ ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/5000 روپئے، زیور طلائی ہار 18 گرام، کڑے 18 گرام چین 9 گرام، کان کے پھول 7 گرام، انگوٹھی 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر احمد   الامۃ: بشریٰ جاوید   گواہ: رشید احمد

مسل نمبر 9484: مَیں طیبہ رزاق زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 9/789-3-10 وجئے نگر کالونی 236 ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی ہار 100 گرام، چوڑیاں 80 گرام، نکلیس 90 گرام، انگوٹھیاں 20 گرام، رانی ہار 50 گرام، لچھا 20 گرام، چین 30 گرام، کڑے 20 گرام، جھمکا 20 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/2500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ڈاکٹر محمد عبد الرزاق   الامۃ: طیبہ رزاق   گواہ: فوزیہ حسیب

مسل نمبر 9485: مَیں سامنہ زوجہ مکرم اسماعیل خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال تاریخ بیعت 1999، ساکن مئی بزرگ ڈاکخانہ فتح پور سکری ضلع آگرہ صوبہ یوپی، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی 1 تولہ، حق مہر وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اسماعیل خان   الامۃ: سامنہ   گواہ: ناصر احمد زاہد

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے“

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا“

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH   Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128

NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 دسمبر 2018ء بروز منگل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرم محمود احمد صاحب

ابن مکرم ڈاکٹر بشیر احمد شاد صاحب (نارتھ لندن)

7 دسمبر 2018ء کو 85 سال کی عمر میں دبئی میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت منشی سراج الدین صاحب سرہندی کانپوریؓ کے پوتے تھے۔ 1959 سے یو.کے میں مقیم تھے۔ نارتھ لندن میں نائب صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نمازوں کی ادائیگی اور چندوں میں باقاعدہ تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم بدر الزمان زاہد صاحب (کارکن وکالت مال لندن) کے ماموں زاد بھائی تھے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم عبد الحق صاحب

(معلم اَبھے پوری، آسام، انڈیا)

8 نومبر 2018 کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ 20 سال کی عمر میں اپنے والد کے ہمراہ 1984 میں بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ 1986 میں والد نے انہیں جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم کیلئے بھجوایا جہاں آپ نے چار سال تعلیم حاصل کی۔ مرحوم نے 28 سال تک بطور معلم سلسلہ خدمت کی توفیق پائی اور اس دوران زیادہ عرصہ جے گاؤں (بھوٹان) میں گزارا۔ پنجگانہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، متوکل علی اللہ، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، سادہ مزاج، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ فیلڈ میں تبلیغ اور تربیت کا کام بہت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔ خلافت کے ساتھ عقیدت کا گہرا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم محمد صغیر عالم صاحب (مربی سلسلہ) آجکل مغربی بنگال میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(2) مکرمہ سارہ صدیقہ سعید صاحبہ

اہلیہ مکرم ریٹائرڈ کرنل محمد سعید صاحب (کینیڈا)

19 اکتوبر 2018 کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ قادیان میں پیدا ہوئیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ صدر لجنہ مانٹریال کے علاوہ پاکستان اور کینیڈا میں مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ آپ کے میاں کو بھی وینکوور اور کیلگری میں بطور آنریری مبلغ خدمت کی توفیق ملی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

(3) مکرم مشہود احمد شاہد صاحب ابن مکرم چوہدری منصور احمد مبشر صاحب (دار العلوم غربی خلیل، ربوہ)

27 اور 28 جولائی 2018 کی درمیانی رات کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ مکرم چوہدری مظفر الدین بنگالی صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ) کے پوتے تھے۔ محلہ میں سیکرٹری تعلیم اور سیکرٹری وقف جدید کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نماز باجماعت اور نماز جمعہ کا خاص اہتمام کیا کرتے تھے۔ قرآن کریم سے بہت شغف تھا اور باقاعدگی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ خلافت سے محبت اور عقیدت انکا خاص وصف تھا۔ کشائش نہ ہونے کے باوجود مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ اپنے کاموں پر دوسروں کو ترجیح دینے والے، خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ایک مخلص انسان تھے۔

(4) مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ

اہلیہ مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب (ربوہ)

21 نومبر 2018 کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بہت نیک، ہمدرد، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ صدر لجنہ دا تازید کا کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ مرحوم (سابق نیشنل سیکرٹری سمعی بصری، جرمنی) کی ہمشیرہ تھیں۔

(5) مکرم ڈاکٹر ساجد محمود صاحب

ابن مکرم مبارک احمد صاحب (نائب امیر ضلع چنیوٹ)

20 نومبر 2018 کو 41 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے سیکرٹری سمعی بصری ضلع چنیوٹ کے علاوہ تنظیمی سطح پر مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے، بہت ہمدرد، مخلص اور اطاعت گزار انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ سچی اطاعت اور محبت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

(6) مکرم محمد اقبال قمر صاحب

ابن مکرم میاں غلام محمد صاحب (طاہر آباد شرقی، ربوہ)

21 اکتوبر 2018 کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت نبی بخش صاحبؓ (آف پھولے وال گاؤں نزد قادیان) کے پوتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، چندہ جات اور دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ رمضان میں غریبوں میں راشن بھی تقسیم کیا کرتے تھے۔ بچوں کی تربیت احسن رنگ میں کی۔ خلافت سے گہرا لگاؤ تھا۔ گلبرگ لاہور میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ ربوہ آنے کے بعد طاہر آباد شرقی میں سیکرٹری اصلاح وارشاد کے علاوہ نائب صدر محلہ اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔

(7) مکرم ملک ناصر احمد صاحب (جرمنی)

18 ستمبر 2018 کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، چندوں میں باقاعدہ، نرم دل، منکسر المزاج، ایک نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ دعوت الی اللہ بہت شوق سے کیا کرتے تھے۔ خلافت کے ساتھ گہری وابستگی تھی اور بچوں کو خلافت اور نظام جماعت سے جڑے رہنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم فضل احمد صاحب بطور سیکرٹری امور خارجہ ہمبرگ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

J.N. ROADLINES
No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)
سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔
رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

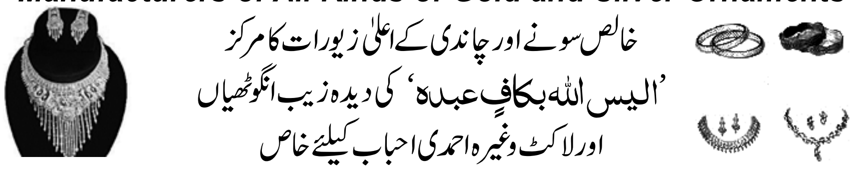

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K

All kinds of Readymade Garments

Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT

Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176

Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.

- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com

www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ملکی رپورٹیں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

● جماعت احمدیہ موگرال (کیرلہ) میں مورخہ 24 رنومبر 2018 کو بعد نماز مغرب وعشا مکرم صدیق اشرف علی صاحب صدر جماعت موگرال کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مطیع اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے کی۔ نظم مکرم واصل احمد صاحب اور نعیم احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم بشیر احمد صدیق صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ 24 تا 30 ستمبر 2018 جماعت احمدیہ موگرال کیرلہ میں ہفتہ قرآن کریم کا بھی انعقاد کیا گیا۔ (یو۔ بشیر احمد، مبلغ سلسلہ موگرال کیرلہ)

● جماعت احمدیہ حیدرآباد (تلنگانہ) میں مورخہ 25 رنومبر 2018 کو صبح گیارہ بجے مکرم سیٹھ محمد سہیل صاحب امیر جماعت حیدرآباد کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نور احمد میاں صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ عزیزم دانش مشہود نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ مکرم فیض احمد مبارک صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہ خاکسار نے احباب جماعت کے ازدیاد ایمان کے لیے اپنے حالیہ عمرہ کے حالات بیان کیے۔ بعدہ مکرم سید شجاعت حسین صاحب نے ایک نعت پیش کی۔ دوسری تقریر مکرم حمید احمد غوری صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبولیت دعا کے موضوع پر کی اور مکرم محمد کلیم خان صاحب مبلغ سلسلہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت رحمت وشفقت کے موضوع پر تقریر کی۔ اختتامی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سید ابوالحسن سلیم، سیکرٹری اصلاح وارشاد حیدرآباد)

● جماعت احمدیہ بریشہ (بنگال) میں مورخہ 25 رنومبر 2018 کو مکرم عبدالودود عالم صاحب صدر جماعت احمدیہ بریشہ کی زیر صدارت تمام مجالس کا مشترکہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مرتضیٰ علی صاحب نے کی۔ بعدہ عزیزہ نادیہ بشریٰ نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدازاں خاکسار اور مکرم عجیب الرحمن صاحب مبلغ سلسلہ 24 پرگنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ مکرم عطاء المنعم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (مرزا انعام الکبیر، مبلغ سلسلہ 24 پرگنہ)

● جماعت احمدیہ شموگہ (کرناٹک) میں مورخہ 25 رنومبر 2018 کو بعد نماز عصر احمدیہ مسجد میں مکرم بشیر الدین محمود احمد افضل صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ کثیر تعداد میں مرد وخواتین، اطفال وناصرات نے جلسہ میں شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبدالغنی اشرف صاحب نے کی۔ مکرم سید منان احمد صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایک قصیدہ پیش کیا۔ مکرم میر موسیٰ حسین صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم عبیداللہ قریشی صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم طارق ادریس صاحب مبلغ سلسلہ شموگہ نے کی اور تیسری تقریر مکرم طارق سلمان صاحب مبلغ انچارج شموگہ نے کی۔ بعدہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ نیز جماعت احمدیہ شموگہ کی جانب سے لگائے جانے والے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں خون کا عطیہ دینے والے افراد جماعت کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ نیز امسال جن بچوں کی آمین ہوئی تھی انہیں مرکز کی طرف سے موصولہ سرٹیفکیٹ اور قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا۔

(منصور محمود نوجوان سیکرٹری اصلاح وارشاد شموگہ)

● جماعت احمدیہ دہرادون (اُتراکھنڈ) میں مورخہ 2 ردسمبر 2018 کو مکرم محمود الحسن صاحب صدر جماعت احمدیہ دہرادون کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم افضال احمد صاحب معلم سلسلہ دہرادون نے کی۔ مکرم شیراز خان صاحب نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ مکرم ہارون خان صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (عبدالستار، مبلغ انچارج دہرادون، اتراکھنڈ)

خلافت سے محبت کے موضوع پر ایک تربیتی اجلاس

مورخہ 18 رنومبر 2018 کو احمدیہ مسجد سعید آباد، حیدرآباد (تلنگانہ) میں خلافت سے محبت کے موضوع پر ایک پروگرام کا انعقاد ہوا جس میں مکرم طاہر احمد غوری صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ اس پروگرام میں خلیفۂ وقت سے رابطہ کے متعلق ایک ڈاکیومنٹری فلم بھی دکھائی گئی۔ اس موقع پر 108 رافراد جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے جو اجتماعی طور پر پوسٹ کیے گئے۔

(محمد کلیم خان، مبلغ انچارج حیدرآباد)

قادیان میں واقفین نو کے انیسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

قادیان دارالامان میں مورخہ 21 تا 24 رنومبر 2018 واقفین و واقفات نو کے اِکیسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد ہوا جس میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ مورخہ 22 نومبر کو بعد نماز مغرب وعشا ایک دلچسپ ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے علاوہ ان واقفین و واقفات نو کے انٹرویوز بھی دکھائے گئے جو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی بن چکے ہیں۔ 24 نومبر کو بعد نماز مغرب وعشا مسجد اقصیٰ میں مکرم ناظر اعلیٰ صاحب قادیان کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم شمیم احمد غوری صاحب انچارج شعبہ وقف نو بھارت اور مکرم حافظ شریف الحسن صاحب صدر عمومی لوکل انجمن قادیان بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم سفیر الدین نے کی۔ نظم عزیزم لقمان احمد غوری نے پڑھی۔ واقفات نو بچیوں نے ایک ترانہ پیش کیا۔ بعدہ خاکسار نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب مبلغ سلسلہ قادیان وصدر اجتماع کمیٹی وقف نو نے شکریہ احباب پیش کیا۔ صدارتی خطاب کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(طاہر احمد بیگ، سیکرٹری وقف نو قادیان)

بھاگلپور کے عالمی شہرت یافتہ ’’دِگمبر سِدھ جین مندر‘‘ میں ایک تبلیغی پروگرام

مورخہ 8 فروری 2019 کو دہلی سے نکلنے والے ماہانہ رسالہ ’’سب لوگ‘‘ کے ایڈیٹر کشن کالجئی صاحب اور سب ایڈیٹر پرکاش دیوکلش صاحب نے خاکسار سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ خاکسار نے مذکورہ دونوں ایڈیٹران کو اپنے گھر (واقع بھاگلپور) پر ملاقات کی دعوت دی۔ خاکسار نے انہیں جماعت کا تعارف کرایا اور تبلیغی گفتگو ہوئی اور آخر پر خاکسار نے ان کی خدمت میں قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ، ورلڈ کرائسز اینڈ دی پاتھ وے ٹو پیس، لائف آف ہولی پروفٹ محمد اور امن سے متعلق لیف لیٹس پیش کیے۔ مورخہ 12 جنوری 2019 کو خاکسار نے مکرم نوید الفتح صاحب مبلغ انچارج، مکرم عاقب نائک صاحب مبلغ سلسلہ اور معلمین واحباب جماعت کے ساتھ ملکر بھاگلپور کے عالمی شہرت یافتہ ’’دِگمبر سِدھ جین مندر‘‘ میں تبلیغ کا پروگرام بنایا۔ مندر کی انتظامیہ خصوصا جناب سنیل کمار جین صاحب نے ہمیں خوش آمدید کہا اور اس پروگرام پر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور ہم سب افراد کے گلے میں شال ڈال کر عزت افزائی کی۔ اس موقع پر خاکسار نے جماعت احمدیہ اور امن عالم کے موضوع پر گفتگو کی بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امن عالم کے قیام کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اگلے روز اس کی رپورٹ چار اخبارات (1) ہندوستان (2) پربھات خبر (3) دینک بھاسکر (4) سن مارگ میں شائع ہوئی۔ نیز دو ٹی وی چینل ’’نیوز 11‘‘ اور ’’ڈین نیوز‘‘ نے اس کی خبریں نشر کیں۔ خاکسار نے سن مارگ ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ آج کل ہمارے ملک میں مذہب، ذات پات، سیاست اور ریجن کو لیکر نفرت کا جو دور چل رہا ہے اس کو مٹانے کی ضرورت ہے۔ ایسے میں جماعت احمدیہ کے اس ماٹو کی دنیا کو ضرورت ہے ’’محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں‘‘ اسی ماٹو کو لیکر آج ہم دُنیا میں قیام امن کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ہماری جماعت دنیا کے 212 ملکوں میں قائم ہے۔ اور ہمارا ٹی وی چینل ایم ٹی اے جو پوری دنیا میں دیکھا اور سنا جاتا ہے، اس کے ذریعہ بھی ہم امن کا پرچار کر رہے ہیں اس موقع پر بھی خاکسار نے ورلڈ کرائسز اینڈ دی پاتھ وے ٹو پیس، لائف آف ہولی پرافٹ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امن سے متعلق لیف لیٹس پیش کیے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی قبول فرمائے۔ آمین۔

(محمد عبدالباقی، امیر ضلع بھاگلپور، بانکا، بہار)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تاکہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیاپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چِنتہ کنٹہ)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان Weekly BADAR Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 7 - March - 2019 Issue. 10

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 1/مارچ 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ، اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ کے واقعات کا سلسلہ چل رہا ہے۔ آج بھی اس سلسلہ میں چند صحابہ کا ذکر کروں گا۔ پہلے صحابی ہیں حضرت خولی بن ابی خولی۔ حضرت خولی غزوہ بدر اور احد اور تمام غزوات میں آنحضور ﷺ کے ساتھ شریک رہے۔ آپؓ نے نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں وفات پائی۔

دوسرے صحابی جنکا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت رافع بن المعلی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رافع اور حضرت صفوان بن بیضاء کے درمیان عقد مؤاخات قائم فرمایا یہ دونوں اصحاب غزوہ بدر میں شریک تھے۔ بعض روایات کے مطابق دونوں ہی غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

اگلے صحابی حضرت ذوالشمالین حمیر بن عبد عمرو ہیں۔ ان کا اصل نام عمیر تھا۔ حضرت عمیر مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو آنحضرت ﷺ نے آپ کی یزید بن حارث کے ساتھ مؤاخات قائم فرمائی یہ دونوں صحابہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 30 سال تھی۔

اگلے صحابی حضرت رافع بن یزید ہیں۔ حضرت رافع بن یزید کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنو ظہور بن عبد الاشہل سے تھا۔ حضرت رافع کی والدہ اقرب بنت معاذ مشہور صحابی حضرت سعد بن معاذ کی بہن تھیں۔ حضرت رافع غزوہ بدر و احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

اگلے صحابی حضرت ذکوان بن عبد قیس ہیں۔ حضرت ذکوان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زریق سے تھا۔ آپ بیعت عقبہ اولیٰ اور ثانیہ میں بھی شریک رہے۔ آپ کی ایک نمایاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپ مدینہ سے ہجرت کر کے آنحضور ﷺ کے پاس مکہ گئے۔ آپ کو انصاری مہاجر کہا جاتا تھا۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے اور غزوہ احد میں شہادت کا رتبہ پایا۔ سہیل بن ابی صالح سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ احد کیلئے نکلے آپ نے ایک مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اس طرف کون جائے گا؟ حضرت ذکوان بن عبد قیس کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ میں جاؤں گا۔ آپ ﷺ نے بیٹھ جانے کا ارشاد فرمایا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں جگہ پر چلے جاؤ اس پر حضرت ذکوان بن عبد قیس نے عرض کی یا رسول اللہ یقیناً میں ہی ان جگہوں پر جاؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہے جو کل جنت کے سبزے پر چل رہا ہو گا تو اس شخص کی طرف دیکھ لے۔ اس کے بعد حضرت ذکوان اپنے اہل خانہ کو الوداع کہنے گئے۔ آپ کی ازواج اور بیٹیاں آپ سے کہنے لگیں کہ آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنا دامن ان سے چھڑایا اور تھوڑا دور ہٹ کر انکی طرف رخ کر کے مخاطب ہوئے کہ اب بروز قیامت ہی ملاقات ہو گی۔ اس کے بعد غزوہ احد میں ہی آپ نے شہادت کا رتبہ پایا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت خواد بن جبیر انصاری۔ حضرت خواد بن جبیر حضرت عبد اللہ بن جبیر کے بھائی تھے جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں درّے کی حفاظت کے لئے پچاس تیر اندازوں کے ساتھ مقرر فرمایا تھا۔ حضرت خواد درمیانے قد کے تھے آپ نے چالیس ہجری میں 74 برس کی عمر میں مدینہ میں وفات پائی۔ حضرت خواد بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ بدر کیلئے روانہ ہوئے لیکن راستے میں ایک پتھر کی نوک لگنے سے آپ زخمی ہو گئے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو واپس مدینہ بھجوا دیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو غزوہ بدر کے مال غنیمت اور اجر میں شامل فرمایا گویا آپ ان لوگوں کی طرح ہی تھے جو غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ آپ غزوہ احد خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔

حضرت خواد بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ نے میری عیادت فرمائی جب میں شفا یاب ہو گیا تو آپ نے فرمایا۔ اے خواد تمہارا جسم تندرست ہو گیا ہے پس جو تم نے اللہ سے وعدہ کیا ہے وہ پورا کرو۔ میں نے عرض کیا میں نے اللہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی بھی مریض ایسا نہیں کہ جب وہ بیمار ہوتا ہے تو کوئی نذر نہیں مانتا یا نیت نہیں کرتا۔ ضرور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تندرست کر دے تو میں یہ کروں گا وہ کروں گا۔ پس اللہ سے کیا ہوا وعدہ وفا کرو جو بھی تم نے بات کہی ہے اسے پورا کرو۔ حضور انور نے فرمایا: پس یہ ایسی بات ہے جو ہم سب کے لئے قابل غور اور قابل توجہ ہے۔

غزوہ خندق کے موقع پر جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو قریظہ کے عہد شکنی کی اطلاع ملی تو آپ نے ایک وفد ان کی طرف بھیجا۔ ان میں حضرت خواد بن جبیر بھی شامل تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خواد کو اپنے گھوڑے پر بنو قریظہ کی طرف روانہ فرمایا اور اس گھوڑے کا نام جناح تھا۔

اگلے صحابی حضرت ربیعہ بن اقسم ہیں۔ حضرت ربیعہ چھوٹے قد اور موٹے جسم کے مالک تھے آپ کا شمار مہاجر صحابہ میں ہوتا ہے غزوہ بدر میں شمولیت کے وقت آپ کی عمر تیس برس تھی۔ غزوہ بدر کے علاوہ آپ نے غزوہ احد غزوہ خندق صلح حدیبیہ اور غزوہ خیبر میں بھی شرکت کی اور غزوہ خیبر میں ہی شہادت کا رتبہ بھی پایا۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 37 سال تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت رفاع بن عمرو الجہنی حضرت رفاع غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ آپ انصار کے قبیلہ بنو نجار کے حلیف تھے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت زید بن ودیعہ۔ حضرت زید کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔ آپ نے بیعت عقبہ غزوہ بدر اور احد میں بھی شرکت کی اور غزوہ احد میں ہی شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ربیع بن رافع انصاری۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت زید بن مزین۔ آپ کا تعلق خزرج قبیلہ سے تھا۔ حضرت زید غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ایاز بن ظہیر۔ آپ حبشہ کی طرف دوسری ہجرت میں شامل ہوئے وہاں سے واپس آ کر مدینہ ہجرت کی اور حضرت کلثوم بن الہدم کے ہاں قیام کیا آپ نے غزوہ بدر غزوہ احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں شرکت کی۔ حضرت عثمان کے زمانہ خلافت میں تیس ہجری میں مدینہ میں آپ نے وفات پائی۔

پھر اگلے صحابی ہیں حضرت رفاع بن عمرو انصاری۔ آپ ستر انصار کے ساتھ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ آپ نے غزوہ بدر اور احد میں شرکت کی اور غزوہ احد میں جام شہادت نوش کیا۔

اگلے صحابی ہیں حضرت زیاد بن عمرو۔ آپ انصار کے حلیف تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شریک تھے۔

اگلے صحابی کا نام ہے حضرت سالم بن عمیر بن ثابت۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو عمرو بن عوف سے تھا۔ آپ بیعت عقبہ، غزوہ بدر، احد، خندق اور تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپ اُن سات اصحاب میں شامل تھے جنکے پاس غزوہ تبوک پر جانے کیلئے سواری نہ تھی۔ ان اصحاب نے آنحضرت ﷺ سے غزہ پر جانے کیلئے سواری مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس کوئی سواری نہیں جس پر میں تم لوگوں کو سوار کروں۔ وہ لوگ واپس گئے اور ان کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔ حضرت ابو موسیٰ ان لوگوں کے سردار تھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے اس وقت رسول اللہ ﷺ سے کیا مانگا تھا تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے اونٹ نہیں مانگے ہم نے گھوڑے بھی نہیں مانگے ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم ننگے پاؤں ہیں، اتنا لمبا سفر پیدل نہیں چل سکتے۔ اگر ہم کو صرف جوتیوں کے جوڑے مل جائیں تو ہم جوتیاں پہن کر ہی بھاگتے ہوئے اپنے بھائیوں کیساتھ اس جنگ میں شریک ہونے کیلئے پہنچ جائیں گے یہ غربت کا حال تھا اور یہ جذبہ تھا۔ حضرت سالم بن عمیر حضرت معاویہ کے زمانہ تک زندہ رہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی ہیں حضرت سراقہ بن کعب۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنو نجار سے تھا۔ آپ غزوہ بدر، احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ حضرت سراقہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت سائب بن مظعون آپ حضرت عثمان بن مظعون کے بھائی تھے۔ آپ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے اولین مہاجروں میں سے تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ حضرت سائب کو آنحضرت ﷺ کے ساتھ تجارت کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

سائب جب اسلام لائے تو بعض لوگو ں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کی تعریف کی آپ نے فرمایا میں ان کو تم سے زیادہ جانتا ہوں سائب نے عرض کیا۔ ہاں یا رسول اللہ۔ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں آپ ایک دفعہ تجارت میں میرے شریک تھے اور آپ نے ہمیشہ نہایت صاف معاملہ رکھا۔

اگلے صحابی ہیں حضرت عاصم بن قیس انصار۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت طفیل بن مالک بن خنساء۔ آپ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر، احد میں شامل ہوئے۔

اگلے صحابی کا نام ہے حضرت طفیل بن نعمان۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔ آپ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر اور خندق میں شامل ہوئے۔ اُحد کے روز آپ کو تیرہ زخم آئے تھے۔ غزوہ خندق میں آپ نے شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

اگلے صحابی ہیں حضرت ضحاق بن عبد عمرو۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہادت پائی۔ آپ کے بھائی عتبہ بن عبد عمرو واقعہ بئر معونہ کے روز شہید ہوئے تھے۔

اگلے صحابی ہیں ضحاق بن حارثہ۔ آپ انصار کے قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے تھے۔ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شرکت کی۔

اگلے صحابی ہیں حضرت خلاد بن سوید انصاری۔ بیعت عقبہ غزوہ بدر، احد اور خندق میں شرکت کی۔ غزوہ بنو قریظہ میں ایک یہودی عورت نے آپ پر بھاری پتھر پھینکا جس سے آپ کا سر پھٹ گیا اور آپ شہید ہو گئے۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلاد کیلئے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے۔ جب آنحضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ ان کیلئے دو شہیدوں کا اجر کس لئے ہے؟ تو آپ نے فرمایا کیونکہ انہیں اہل کتاب نے شہید کیا ہے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت اوس بن خولی انصاری۔ آپ غزوہ بدر احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپ کا شمار کاملین میں ہوتا تھا جاہلیت اور ابتدائے اسلام میں کامل اس شخص کو کہا جاتا تھا جو عربی لکھنا جانتا ہو تیر اندازی کرنا اچھی طرح جانتا ہو اور تیراکی جانتا ہو۔ حضرت اوس بن خولی آنحضرت ﷺ کے غسل اور تدفین میں شریک رہے۔

حضرت اوس بن خولی سے مروی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا اے اوس جو اللہ تعالیٰ کیلئے عاجزی اور انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھاتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتا ہے۔ آپ کی وفات مدینہ میں حضرت عثمان کے دور خلافت میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگ صحابہ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad